38واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 22 دسمبر 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خوراک

ساہیوال ڈویژن میں محکمہ خوراک کے گوداموں سے متعلقہ تفصیلات

*1435: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال ڈویژن میں محکمہ خوراک کے کتنے گودام ہیں ان میں کتنے ناکارہ اور کتنے درست حال میں ہیں Bins – Sillos and Godowns کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان گوداموں میں اس وقت کتنی گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے کتنی گندم سٹاک میں موجود ہے کتنی گندم اوپن پڑی ہے اس سے کتناسٹاک گودام خراب /Damage ہوا تفصیل سال 2017اور 2018 کے بارے میں آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت ساہیوال ڈویژن میں گندم کی فصل کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید گودام Sillos وغیرہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ساہیوال ڈویژن میں محکمہ خوراک کے 208 گودام ہیں اور تمام گودام درست حالت میں ہیں۔ ساہیوال ڈویژن میں Sillos نہ ہیں اس کے علاوہ ساہیوال ڈویژن میں 680 بیز موجود ہیں جو عرصہ دراز سے ناکارہ ہیں۔

(ب) محکمہ ہذا کے گوداموں میں ذخیرہ گندم کی گنجائش (218300) میٹرک ٹن ہے اور اس وقت سکیم 19-2018 کو سٹاک گندم (78907.00) میٹرک ٹن موجود ہے مزید (139393) میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کی گنجائش ہے۔ سکیم 18-2017 کا سٹاک گندم موجود نہ ہے۔ اور 19-2018 میں اوپن سٹاک گندم 70819.00 میٹرک ٹن ذخیرہ ہے۔ کوئی سٹاک گندم خراب Damage نہ ہوئی ہے۔

(ج) ساہیوال ڈویژن میں ہر سال تقریباً 4,00,000 میٹرک ٹن میں گندم کی خرید ہوتی ہے۔ یہ Sillos بننے یا نہ بننے سے منسلک نہ ہے تاہم گورنمنٹ مستقبل کی جدید ٹیکنالوجی کو مد نظر رکھتے ہوئے Sillos بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جون 2020)

صوبہ میں چکن برگر، شوارما وغیرہ میں مردہ مرغیوں کے گوشت کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*1931: چودھری اشرف علی: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں چکن برگر، شوارما اور چکن دابو کے نام پر شہریوں کو بیمار اور مردہ مرغیوں کا گوشت کھلایا جارہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر میں ہوٹلوں، شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے لئے شہریوں کو ناقص اور غیر معیاری چکن گوشت سپلائی کیا جارہا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بیمار، لاغر اور مردہ مرغیوں کا گوشت کھانے سے شہری مختلف اقسام کی خطرناک بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت شہریوں کو تازہ، معیاری اور صحت مند مرغیوں کے گوشت کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) (ب) (ج) یہ درست نہ ہے، پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں مرغیوں کا ناقص و غیر معیاری گوشت فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ عام شہریوں تک مرغیوں کے تازہ، صحت مند اور معیاری گوشت کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ مزید برآں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے گوشت کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے مخصوص میٹ سیفٹی ٹیمیں تشکیل دے رکھی ہیں جو کہ صوبہ بھر کے تمام شہروں میں موجود گوشت کے احاطوں، چکن مارکیٹس اور سلاٹر ہاؤسز کا باقاعدگی سے معائنہ کرتی ہیں تاکہ عام شہریوں تک تازہ، صحت مند و معیاری گوشت کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی و میٹ سیفٹی ٹیموں نے سال 19-2018 میں صوبہ بھر میں عام شہریوں تک مرغیوں کے تازہ، صحت مند اور معیاری گوشت کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے 54,567 چکن شاپس کا معائنہ کیا گیا۔ دوران معائنہ 40,390 چکن شاپس کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے اور مرغیوں کا ناقص و غیر معیاری گوشت فروخت کرنے کی بناپر 242 چکن شاپس کو سربمہر کیا گیا، 3,775 چکن شاپس کو بھاری جرمانے عائد کیے گئے اور 14 چکن شاپس مالکان کے خلاف FIRs درج کروائی گئیں۔ جبکہ دوران معائنہ ملنے والا بیمار، لاغر و مردہ مرغیوں کا 7612 کلو ناقص و غیر معیاری گوشت اور 451 کلو چربی موقع پر تلف کر دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

سال 2019 میں خرید کردہ گندم اور اس پر خرچ کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*2590: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2019 میں حکومت کا گندم کی خریداری کا ٹارگٹ کیا تھا کتنی گندم خریدی گئی اور گندم کی خریداری کے لئے رقم کہاں سے حاصل کی گئی؟

(ب) اگر گندم کی خریداری کے لئے رقم بنک سے لی گئی ہے تو اس پر کتنا مارک اپ دینا ہو گا۔

(ج) کیا گندم کی خریداری کا ٹارگٹ پورا کرنے کے لئے چھاپے مارے گئے لوگوں سے زبردستی گندم چھینی گئی۔

(تاریخ وصولی 11 جون 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سال 2019 میں خریداری گندم کا ٹارگٹ 40 لاکھ ٹن مقرر کیا گیا تھا۔ جس کے مقابل 33,15,866 ٹن گندم خرید کی گئی۔ خریداری گندم کے لئے رقم مبلغ 108.064 ارب روپے بینکوں سے بطور قرض حاصل کی گئی۔

(ب). خریداری گندم کے لئے رقم مبلغ 108.064 ارب روپے مارک اَپ بحساب %12.49 پر بینکوں سے برائے سہ ماہی اپریل تا جون 2019 حاصل کی گئی جس پر مبلغ تین ارب چالیس کروڑ بیس لاکھ بتیس ہزار تین سو اُنسٹھ روپے سود ادا کرنا ہوگا۔ مزید سہ ماہی جولائی تا ستمبر 2019 بینکوں سے قرض کو ریگولرائز کرنے کے لئے بینکوں سے نئی بولیاں (Bids) مورخہ 03.09.2019 کو طلب کی گئی ہیں۔ جس کے مطابق جولائی تا ستمبر سہ ماہی کی شرح سود و رقم سود متعین کی جائے گی جبکہ بینکوں سے شرح سود کے تعین کے لئے بات چیت جاری ہے آئندہ چند روز میں شرح سود کا تعین کر لیا جائے گا۔

(ج) کاشتکاران کا مڈل مین کے ہاتھوں استحصال کے پیشِ نظر ذخیرہ اندوزوں کو سستے داموں گندم فروخت کرنے سے روکا گیا تھا اور کاشتکاروں کو حکومت کے مقررہ کردہ نرخوں پر قیمت گندم ادا کی گئی۔ یہاں یہ امر قابلِ وضاحت ہے کہ گندم کی ناجائز ذخیرہ اندوزی کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی تاہم کسانوں سے زبردستی گندم نہ حاصل کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

لاہور شہر میں گندم کو محفوظ کرنے کیلئے محکمہ کے گوداموں سے متعلقہ تفصیلات

*2634: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں گندم کو محفوظ کرنے کے لئے محکمہ خوراک کے کتنے گودام کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان گوداموں میں کتنی گندم محفوظ کی جاسکتی ہے۔

(ج) ان گوداموں میں اس وقت کتنی گندم موجود ہے اور اس میں سے کتنی گندم محفوظ ہے اور یہ گندم کس کس سال کی خرید کردہ ہے۔

(د) اگر کوئی گندم کھلے آسمان تلے محفوظ کی گئی ہے تو اس کی مقدار بھی بتادی جائے اور اس میں سے کتنی گندم خراب ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت گندم کو ذخیرہ کرنے کے لیے درج ذیل سنٹر واقع ہیں۔

نمبر شمار	نام سنٹر واقع	تعداد گودام
1	رکھ چھبیل	15
2	رائیونڈ	06
3	مغلپورہ	43
4	میزان	64

(ب)ان گوداموں میں جتنی گندم محفوظ کی جاسکتی ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سنٹر	گنجائش ذخیرہ کردہ گندم (میٹرک ٹن)
1	رکھ چھبیل	(22500)
2	رائیونڈ	(6000)
3	مغلپورہ	(63000)
میزان		(91500)

(ج) تمام مذکورہ بالا گندم محفوظ ہے۔ان گوداموں میں ذخیرہ گندم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	2018-19	2019-20	ٹوٹل سٹاک
رکھ چھبیل	(6086.478)	(5489.457)	(11575.935)
رائیونڈ	Nil	(2157.506)	(2157.506)
مغلپورہ	(20516.570)	(18119.419)	(38635.989)
میزان	(26603-048)	(25766.382)	(52369.430)

(د) ضلع لاہور میں کھلے آسمان تلے کوئی گندم نہ ہے۔

(تاریخ وصول جواب 6 مئی 2020)

کچے پھلوں کو پکانے کیلئے ممنوعہ کیمیکل کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*2674: **چودھری اشرف علی:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں پھلوں کے کاروبار سے منسلک افراد کچے پھلوں آم، آلو بخارہ، خوبانی، کیلا، پپیتا، ٹماٹر اور آڑو وغیرہ کو پکانے کیلئے Calcium Carbide نامی کیمیکل استعمال کرتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ Calcium Carbide کیمیکل سے Gas Acetylene خارج ہوتی ہے جو پھل پکنے کے عمل کو تیز کرتی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جدید تحقیق کے مطابق Calcium Carbide اعصابی کمزوری، کینسر اور جگر کے امراض کا باعث بننے کے علاوہ نظام انہضام کو بھی متاثر کرتا ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان حقائق کے پیش نظر حکومت نے Calcium Carbide نامی کیمیکل کے استعمال پر دسمبر 2017 میں پابندی عائد کر دی گئی تھی لیکن اس کے باوجود اس کا استعمال جاری ہے۔

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت نے اس ممنوعہ کیمیکل کے استعمال کو روکنے کیلئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 جون 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ درست ہے کہ ماضی میں کچے پھلوں کو پکانے کے لیے Calcium Carbide نامی کیمیکل استعمال ہوتا رہا ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ Calcium Carbide کیمیکل سے Acetylene Gas خارج ہوتی ہے جو پھل پکنے کے عمل کو تیز کرتی ہے۔

(ج) یہ بھی درست ہے کہ جدید تحقیق کے مطابق Calcium Carbide اعصابی کمزوری، کینسر اور جگر کے امراض کا باعث بننے کے علاوہ نظام انہضام کو بھی متاثر کرتا ہے۔

(د) مورخہ 29 جون 2018 پنجاب فوڈ اتھارٹی کے سائنٹیفک پینل نے Calcium Carbide پر مکمل طور پر پابندی عائد کرتے ہوئے کچے پھلوں کو پکانے کے لیے Calcium Carbide کے متبادل Ethylene کو تجویز کیا جو کہ انسانی صحت کے لیے مضر نہ ہے اور مغربی ممالک جیسے کہ امریکہ اور برطانیہ وغیرہ میں بھی کچے پھلوں کو پکانے کے لیے Ethylene کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(منٹس آف میٹنگ" ضمنی نمبر 1 "ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں)

(ہ) پنجاب فوڈ اتھارٹی Calcium Carbide کے استعمال کو روکنے کے لیے گاہے بگاہے مختلف اخبارات میں آگاہی اشتہار نشر کرواتی ہے اور سوشل میڈیا پر بھی آگاہی مہم چلاتی ہے۔

(اشتہارات میٹنگ" ضمنی نمبر "2 ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں)

(تاریخ وصول جواب 6 مئی 2020)

پنجاب فوڈ اتھارٹی پر حکومتی تحفظات سے متعلقہ تفصیلات

*2781: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کب اور کس قانون / قاعدہ کے تحت قائم کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت فوڈ اتھارٹی کے قیام پر تحفظات رکھتی ہے اور اسے غیر فعال کرنا چاہتی ہے۔

(ج) اگر جواب ہاں میں ہے تو حکومت اسے کیوں غیر فعال کرنا چاہتی ہے۔

(د) کیا فوڈ اتھارٹی نے کسی حکومتی رشتہ دار کی فیکٹری میں چھاپے کے دوران غیر معیاری اور مضر صحت اشیاء خوردونوش پکڑی ہیں۔ جس پر بھاری جرمانہ بھی کیا گیا اس بابت تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی مورخہ 02 جولائی 2012 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے تحت معرض وجود میں آئی۔

(ب،ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی اپنی ذمہ داری غیر جانبدارانہ طور پر سرانجام دے رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

خوراک کے بنیادی اجزاء اور پانی کو آرسینک فری بنانے کے لیے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2894: **محترمہ طحیا نون:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ انسانوں میں آرسینک کے انکشاف کی بنیادی وجہ خوراک اور آلودہ پانی ہے؟

(ب) محکمہ نے گوشت، مچھلی، ڈیری، پھلوں، سبزیوں اور دیگر اشیائے خوردونوش کو آرسینک سے فری ہونے کو یقینی بنانے کے لیے کیا منصوبہ بندی کی ہے خاص طور پر جبکہ صوبہ بھر کے بیشتر علاقوں میں زیر زمین پانی میں آرسینک کی کثیر تعداد موجود ہے۔

(تاریخ وصولی 22 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ بات درست ہے کہ انسانی جسم میں آرسینک کی بنیادی وجہ آلودہ پانی ہے۔ جبکہ خوراک و پانی میں آرسینک کی ایک محفوظ و منظور شدہ مقدار پنجاب پیور فوڈ ریگولیشنز 2018 میں وضع کر دی گئی ہے جو کہ انسانی جسم کے لیے نقصان دہ نہ ہے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے انٹرنیشنل سٹینڈرڈز کے مطابق "پنجاب پیور فوڈ ریگولیشنز، 2018" (PPFR,2018) میں مختلف اشیائے خوردونوش کے لیے آرسینک کی حد (Limit) واضح کر دی ہے۔ جو کہ "ضمنی نمبر 1" جواب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں پنجاب فوڈ اتھارٹی گوشت، مچھلی، ڈیری، پھلوں، سبزیوں اور دیگر اشیائے خوردونوش خصوصاً پانی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے سال میں اپنے وضع کردہ سیمپلنگ شیڈول کے مطابق اشیاء خوردونوش کے نمونہ جات لے کر لیبارٹری ٹیسٹنگ کرواتی ہے۔ ایسے نمونہ جات جو

PPFR,2018 کے معیار پر پورا اترتے ہیں ان کو باقاعدہ رجسٹرڈ کر کے مارکیٹ میں فروخت کی اجازت دے دی جاتی ہے۔ جبکہ PPFR,2018 کے معیار پر پورا نہ اترنے والے نمونہ جات کو نہ تو رجسٹرڈ کیا جاتا ہے اور نہ ہی مارکیٹ میں فروخت کی اجازت دی جاتی ہے بلکہ ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی بھی عمل میں لائی جاتی ہے۔ اشیائے خوردونوش کا سیمپلنگ شیڈول "ضمنی نمبر 2" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

جھنگ: پنجاب فوڈ اتھارٹی میں تعینات افسران واہلکاران سے متعلقہ تفصیلات

*3195: **جناب محمد معاویہ**: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی جھنگ میں کون کونسی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں سے کونسی پر اور کونسی اسامیاں کب سے خالی ہیں جو اسامیاں پر ہیں ان پر تعینات آفیسران واہلکاران کے نام، عہدہ تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی نیز کتنے مقامی ڈومیسائل کے افراد کتنے عرصہ سے اسی ضلع میں تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع جھنگ میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کا قیام 14 اگست 2017 کو بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر NO.SOF(PFA)/11-5/2017 عمل میں لایا گیا۔ نوٹیفیکیشن (1) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی جھنگ میں کل 49 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 25 اسامیاں پُر اور 24 اسامیاں خالی ہیں۔ 25 اسامیوں پر تعینات افسران واہلکاران کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت، Dateof Joining اور ڈومیسائل سے متعلق تفصیل (2) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

سرگودھا: تحصیل بھیرہ میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کا ہوٹل ریسٹورنٹ کی چیکنگ سے متعلقہ تفصیلات

*3393: **جناب صہیب احمد ملک**: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ (سرگودھا) میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے یکم ستمبر 2018 سے اب تک کتنے ہوٹل / ریسٹورنٹ کو چیک کیا کتنے سیل کئے گئے اور کتنوں کو جرمانہ کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ تحصیل میں جعلی ملاوٹ شدہ دیسی گھی اور جعلی جنگلی شہد تیار کیا جارہا ہے جس سے لوگ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بھیرہ اور میانی شہر کی تمام سویٹس بیکرز پر تمام مٹھائی اور پھیونیاں بنانے والی آئٹم میں انتہائی ناقص میٹریل استعمال کیا جارہا ہے پنجاب فوڈ اتھارٹی نے آخری مرتبہ ان بیکرز کو کب چیک کیا ان کی مکمل تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 24 دسمبر 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) تحصیل بھیرہ (سرگودھا) میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے یکم دسمبر 2018 سے اب تک کل 2196 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو چیک کیا۔ دورانِ چیکنگ 1681 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے، ناقص و غیر معیاری خوراک تیار و فروخت کرنے پر 317 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو 28 لاکھ 11 ہزار 5 سو روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور 31 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو سیل کیا گیا جبکہ تقریباً 511 کلو گرام ناقص خوراک، 1.05 کلو گرام نان فوڈ گریڈ رنگ، 186 لیٹر بیوریجز اور 129 لیٹر سڑا تیل تلف کر دیا گیا۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے کہ مذکورہ تحصیل میں جعلی و ملاوٹ شدہ دیسی گھی اور جنگلی شہد تیار کیا جارہا ہے ماسوائے چند ایسے عناصر کے جو کہ جعلی و ملاوٹ شدہ دیسی گھی کی تیاری میں ملوث پائے گئے۔ ایسے عناصر کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے پنجاب فوڈ اتھارٹی نے 14 دیسی گھی کے احاطوں کو چیک کیا۔ چیکنگ کے دوران 7 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے اور 2 احاطوں کو جعلی و ملاوٹ شدہ دیسی گھی تیار و فروخت کرنے کی بنا پر سیل کر دیا گیا جبکہ 120 کلو گرام جعلی و ملاوٹ شدہ دیسی گھی تلف کر دیا گیا۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے۔ مذکورہ شہروں میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے معمول کی چیکنگ کے دوران مٹھائی / سویٹس کے کل 2232 احاطوں کو چیک کیا۔ دورانِ چیکنگ 1674 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے، ناقص و ملاوٹ شدہ مٹھائیاں تیار و فروخت کرنے کی بنا پر 313 احاطوں کو 27 لاکھ 97 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور 74 احاطوں کو سیل کیا گیا جبکہ غیر معیاری اشیاء جن میں تقریباً 2021 کلو گرام مٹھائی، 75 کلو گرام رنگ، 232 لیٹر شیرا، 94 لیٹر سڑا تیل، 129 لیٹر بیوریجز، 20 درجن خراب انڈے، 107 کلو گرام نان فوڈ گریڈ کیمیکلز، 67 کلو گرام بیکری پروڈکٹس، 6 کلو گرام Sauce اور 11 کلو گرام ملک پاوڈر شامل ہیں کو تلف کر دیا گیا۔ علاوہ ازیں ناقص و غیر معیاری مٹھائی و پھیونیاں تیار و فروخت کرنے پر 3 افراد کے خلاف FIRs درج کروائی گئیں جبکہ 2 ذمہ داران کو گرفتار کروایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

سرگودھا: تحصیل بھیرہ و کوٹ مومن میں گندم کے گوداموں کی تعداد اور گندم کی مقدار سے متعلقہ تفصیلات

***3394: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ اور تحصیل کوٹ مومن ضلع سرگودھا میں گندم کے کتنے گودام کہاں کہاں ہیں ان میں کتنی گندم اس وقت پڑی ہوئی ہے؟

(ب) یہ گندم کس کس سال کی خرید کردہ ہے اور کتنی گندم کھلے آسمان کے تلے پڑی ہوئی ہے۔

(ج) حکومت ان تحصیلوں میں نئے گودام بنانے اور کھلے آسمان تلے پڑی گندم کو خراب ہونے سے بچانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 24 دسمبر 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ان تحصیلوں میں سرکاری گودام موجود نہ ہیں تاہم تحصیل بھیرہ میں ایک عارضی مرکز خریداری گندم بمقام ٹبہ اصحاب میانی میں عرصہ دراز سے قائم ہے جہاں پر 200-4104 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی تھی جسے محکمانہ پالیسی کے مطابق جاری کر دیا گیا ہے اس وقت یہاں پر کوئی گندم کھلے آسمان تلے نہ ہے تحصیل کوٹ مومن میں تین عارضی مراکز خریداری گندم بمقام کوٹ مومن، ہلال پور اور سیال موڑ قائم کئے گئے ہیں عارضی مرکز کوٹ مومن پر 320-2355 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی جس کو پی آر سنٹر آسیانوالہ کے گوداموں میں ذخیرہ کیا گیا ہے ہلال پور پر 055-8290 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی جس کا اجراء فلور ملز کو کر دیا گیا ہے جبکہ سکیم 19-2018 کی بقایا گندم 350-6961 میٹرک ٹن کھلے آسمان تلے 20 گنجیوں کی صورت میں

گنجی کٹس سے ڈھانپ کر محفوظ طریقے سے ذخیرہ کردہ ہے۔

سیال موڑ پر 450-4472 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی جس کا اجراء فلور ملز کو کر دیا گیا ہے جبکہ سکیم 19-2018 کی بقایا گندم 390-8163 میٹرک ٹن کھلے آسمان تلے 24 گنجیوں کی صورت میں

گنجی کٹس سے ڈھانپ کر محفوظ ذخیرہ کردہ ہیں۔

(ب)

عارضی مرکز	سکیم	خرید گندم	بقایا گندم
میانی	2018-19	4793-700	NIL(ترسیل ہوئی)
==	2019-20	3435-650	NIL(اجراء/ترسیل)
کوٹ مومن ایٹ آسیانوالہ	2018-19	9247-180	7622-180(گوداموں میں)
==	2019-20	2355-320	2355-320(ایضاً)

ہلال پور	2018-19	10866-350	6961-350(اوپن)
==	2019-20	8290-055	NIL(اجراء)
سیال موڑ	2018-19	8163-390	8163-390(اوپن)
==	2019-20	4472-450	NIL(اجراء)

مجموعی طور پر درج ذیل سٹوریج پوزیشن ہے

Open	Covered at PR Assianwala
15124-740M.Tons	9977-500M.Tons

(ج) تحصیل کوٹ مومن میں عارضی مرکز خریداری ہلال پور میں Sillos بنانے کی تجویز زیر غور نہ ہے جبکہ تاحال نئے گودام بنانے کا عمل حکومتی سطح پر فیصلہ سازی پر منحصر ہے۔ کھلے آسمان تلے ذخیرہ کردہ گندم کو محفوظ بنانے کے لئے محکمہ ہذا کا ایک فول پروف / جامع طریقہ کار واضح موجود ہے جس کے تحت محفوظ کردہ گندم کے خراب ہونے کا اندیشہ / محرکات کم سے کم ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جون 2020)

ضلع جھنگ: دودھ اور دیگر اشیاء خوردونوش میں ملاوٹ اور جرمانہ سے متعلقہ تفصیلات

***3399: محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2019 سے اب تک ضلع جھنگ میں ناقص دودھ اور دوسری اشیاء خوردونوش فروخت کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ان کو کتنا جرمانہ کیا گیا اور کتنے لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے اور جرمانے کی مد میں جمع کی گئی رقم کی تفصیلات فراہم کریں۔

(ب) کیا حکومت دودھ میں ملاوٹ اور دوسری اشیاء میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 24 دسمبر 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف،ب) یکم جنوری 2019 سے اب تک ضلع جھنگ میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے ناقص وغیر معیاری دودھ فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے کل 220 دودھ کی دکانوں کو چیک کیا۔ دوران چیکنگ 194 دودھ کی دکانوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے۔ غیر معیاری وناقص دودھ کی فروخت کرنے پر 7 دکانوں کو 36 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور ایک دکان کو سیل کیا گیا۔ جبکہ 335 لیٹر ناقص وغیر معیاری دودھ تلف کر دیا گیا۔ علاوہ ازیں ملک ریڈز Milk Raids کے دوران کل 494 گاڑیوں میں موجود 40 ہزار 6 سو 11 لیٹر دودھ کو چیک کیا گیا۔ جس میں سے 461 گاڑیوں میں موجو 38 ہزار 6 سو 76 لیٹر دودھ پاس قرار پایا اور 33 گاڑیوں

میں موجود 1935 لیٹر دودھ PunjabPure Food Regulations,2018 کے معیار پر پورا نہ اترنے والا فیل شدہ ناقص و غیر معیاری دودھ تلف کر دیا گیا۔ مزید برآں غیر معیاری اشیاء خوردونوش کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 52 احاطوں کو چیک کیا گیا۔ دوران چیکنگ 41 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے۔ غیر معیاری اشیاء خوردونوش فروخت کرنے کی بنا پر 4 احاطوں کو سیل اور ایک احاطے کو 10 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا جبکہ 80 کلو گرام غیر معیاری مصالحہ جات 15 کلو گرام غیر معیاری کیچپ تلف کر دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

لاہور شہر کے علاقہ ضرار شہید روڈ پر کھانے کے ہوٹلوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3401: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) علاقہ ضرار شہید روڈ لاہور پر واقع کھانے کے کتنے ہوٹل چل رہے ہیں؟

(ب) علاقہ فوڈ انسپکٹر نے جنوری 2019 تا ستمبر 2019 میں کتنے ہوٹلوں کے چالان کئے اور کل کتنا جرمانہ کیا گیا۔

(ج) کیا اس علاقہ کے ہر ہوٹل میں صارفین کے لئے فوڈ ڈیپارٹمنٹ کا شکایت نمبر واضح جگہ پر درج کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) شہر لاہور کے علاقہ ضرار شہید روڈ پر 23 ہوٹل / ریسٹورنٹس واقع ہیں۔

(ب) جنوری 2019 تا ستمبر 2019 تک پنجاب فوڈ اتھارٹی نے مذکورہ علاقہ میں واقع کل 23 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 17 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے۔ جبکہ ناقص و غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے کی بناء پر 6 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو 72 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا ٹال فری نمبر 80500-0800 ادارے کی ویب سائٹ پر موجود ہے اور پنجاب فوڈ اتھارٹی کی تمام فیلڈ وہیکلز پر بھی درج ہے۔ علاوہ ازیں الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا پر بھی گاہے بگاہے پنجاب فوڈ اتھارٹی کا ٹال فری نمبر 80500-0800 شکایات کے لیے نشر کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

لاہور: سنگھ پورہ تا شالامار باغ سڑک کے دونوں اطراف فش فرائی پوائنٹس سے متعلقہ تفصیلات

*3414: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنگھ پورہ تا شالامار باغ لاہور سڑک کے دونوں اطراف کتنے فش فرائی پوائنٹ ہیں؟

(ب) کیا محکمہ خوراک کے ادارے ان تمام فش سٹالز کی کوالٹی اور صفائی کا جائزہ لیتے ہیں۔

(ج) متذکرہ فش سٹالز پر فش فرائی کے لئے کونسا گھی / تیل استعمال کیا جاتا ہے۔
(د) کیا تمام فش سٹالز پر فروخت ہونے والی فش کی کوالٹی اور ریٹ کا سرکاری / محکمہ کی سطح پر کوئی تعین کیا گیا ہے تو اس بابت تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سنگھ پورہ تا شالامار باغ لاہور سڑک کے دونوں اطراف 28 فش فرائی پوائنٹس واقع ہیں۔
(ب) جی ہاں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمز تمام فوڈ پوائنٹس کو باقاعدگی سے چیک کرتی ہیں۔ جبکہ موسم سرما میں پنجاب فوڈ اتھارٹی خصوصاً فش پوائنٹس کو چیک کر کے عوام الناس تک صاف ستھری اور معیاری فش کی دستیابی کو یقینی بناتی ہے۔
(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی فش پوائنٹس کی چیکنگ کے دوران اس بات کی یقین دہانی کرواتی ہے کہ تمام فش پوائنٹس پر پنجاب فوڈ اتھارٹی کے وضع کردہ معیار کے مطابق گھی / تیل استعمال کیا جارہا ہے۔
(د) فش کے ریٹ کا تعین کرنا پنجاب فوڈ اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔ جہاں تک فش کی کوالٹی کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمز نے مذکورہ علاقہ میں 28 فش پوائنٹس کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 22 فش پوائنٹس کو اصلاحی نوٹس جاری کیے جبکہ صفائی کے ناقص انتظامات، ملازمین کے میڈیکل سرٹیفکیٹ موجود نہ ہونے اور استعمال شدہ گھی / تیل کا ریکارڈ نہ رکھنے کی بناء پر 6 فش پوائنٹس کو 40 ہزار 5 سو روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

ضلع رحیم یار خان میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کے دفتر کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*3447: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دفتر کب قائم کیا گیا؟
(ب) ضلع رحیم یار خان میں اتھارٹی ہذا کی اب تک کی کارکردگی کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 11 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) حکومت پنجاب کے 18 جولائی 2017 کے نوٹیفکیشن کے مطابق 14 اگست 2017 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صوبہ بھر میں وسیع کیا گیا اور تب سے ہی ضلع رحیم یار خان میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دفتر قائم ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے عوام الناس تک صحت مند اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اب تک 26,970 احاطوں کا معائنہ کیا۔ دورانِ معائنہ 19,552 احاطوں کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے جبکہ ناقص و غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے پر 2,765 احاطوں کو 2 کروڑ 30 لاکھ 20 ہزار 7 سو روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور 444 احاطوں کو سیل کیا گیا۔ علاوہ ازیں ناقص و غیر معیاری اشیاء خوردونوش کی تیاری و فروخت پر 15 ذمہ داران کے خلاف FIRs درج کروائی گئیں اور 5 کو گرفتار کروایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

رحیم یار خان پنجاب فوڈ اتھارٹی کے دفتر، گاڑیوں اور سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*3452: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا ضلع رحیم یار خان میں دفتر کس جگہ واقع ہے؟

(ب) مذکورہ دفتر کو فراہم کردہ گاڑیوں کی تعداد اور نوعیت کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) مذکورہ دفتر کے عملہ کی تعداد، عہدہ جات اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) سال 2018 اور 2019 میں اتھارٹی کی طرف سے عائد کردہ اور وصول کردہ جرمانہ کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 11 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا ضلع رحیم یار خان میں دفتر مکان نمبر 193-A، عثمان بلاک عباسیہ ٹاؤن نزد فوارہ چوک میں واقع ہے۔

(ب) مذکورہ دفتر کو فراہم کردہ گاڑیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

2 ہائی روف۔

1 سوزوکی ویگن آر۔

(ج) مذکورہ دفتر کے عملہ کی تعداد، عہدہ جات اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع بھر میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے عوام الناس تک صحت مند اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ناقص و غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے والوں پر سال 2018 اور 2019 میں کل 1 کروڑ 99 لاکھ 5 ہزار 2 سو روپے جرمانہ عائد کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

رحیم یار خان: سال 2019 میں پکڑے جانے والے ملاوٹ شدہ دودھ کی مقدار اور جرمانہ سے متعلقہ تفصیلات

*3509: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رحیم یار خان اور صادق آباد شہر میں غیر معیاری اور ملاوٹ شدہ دودھ کی فروخت کافی عرصہ سے جاری ہے؟

(ب) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ کو ناقص اور ملاوٹ شدہ دودھ کی فروخت کے بارے اس سال کتنی شکایات موصول ہوئیں اور ان پر کیا عمل کیا گیا۔

(ج) کیا محکمہ صرف شکایات پر ہی نوٹس لیتا اور چھاپہ مار کر چیکنگ کرتا ہے یا اس کے علاوہ خود بھی کوئی کارروائی کرتا ہے۔

(د) کیا پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دودھ اور دیگر خوردنی اشیاء کا معیار چیک کرنے کا دائرہ اختیار صرف شہری حدود تک محدود ہے یا دیہات میں موجود دودھ کے احاطوں تک بھی ہے۔

(ہ) ضلع رحیم یار خان میں 2019 میں کتنا ملاوٹ شدہ اور غیر معیاری دودھ پکڑا گیا کتنا جرمانہ کیا گیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف، ب) یہ بات درست نہ ہے کہ رحیم یار خان اور صادق آباد میں غیر معیاری و ملاوٹ شدہ دودھ کی فروخت جاری ہے اور جہاں تک شکایات کا تعلق ہے تو پنجاب فوڈ اتھارٹی کا ٹول فری نمبر
80500-0800 پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ویب سائٹ اور فیلڈ وہیکلز پر درج ہے جس پر شکایات وصول کی جاتی ہیں اور کارروائی عمل میں لائی جاتی ہیں۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی صرف شکایات پر ہی نوٹس لے کر چیکنگ نہیں کرتی بلکہ اس کا ایک اپنا طریقہ کار ہے جس کے تحت پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ویجیلینس ونگ ریکی کر کے ناقص و ملاوٹ شدہ دودھ کی فروخت کرنے والے احاطوں کی معلومات اکھٹی کرتی ہے اور پھر ان ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں اپنے مقرر کردہ شیڈول کے مطابق بھی گاہے بگاہے چیکنگ کرتی رہتی ہیں۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں دودھ و دیگر اشیاء خوردونوش کا معیار چیک کرنے کے لیے نہ صرف شہری بلکہ دیہی علاقوں میں موجود ان تمام احاطوں کا باقاعدگی سے معائنہ کرتی ہیں جو دودھ اور دیگر اشیاء خوردونوش کی تیاری و فروخت کے کاروبار سے منسلک ہیں۔

(ہ) سال 2019 میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے ضلع رحیم یار خان میں ملاوٹ شدہ و غیر معیاری دودھ فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 405 ملک شاپس کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 320 ملک شاپس کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے، ملاوٹ شدہ و غیر معیاری دودھ فروخت کرنے پر 69 ملک شاپس کو 2 لاکھ 94 ہزار 5 سو روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور 4 ملک شاپس کو سیل کیا گیا جبکہ تقریباً 5085 لیٹر دودھ اور 55 کلو گرام دہی تلف کر دیا گیا۔ مزید براں ملک ریڈ کے دوران 544 دودھ کی گاڑیوں میں موجود 1 لاکھ

13ہزار 9سو اٹھاسی لیٹر دودھ چیک کیا گیا جن میں سے 374 دودھ کی گاڑیاں پاس قرار پائیں اور 130 دودھ کی گاڑیاں فیل قرار پائیں اور 4746لیٹر دودھ ملاوٹ شدہ اور غیر معیاری ہونے پر تلف کر دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

لاہور میں ملاوٹ شدہ دودھ اور دہی کی فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*3819: **محترمہ عنیزہ فاطمہ**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے دسمبر 2019 تک ضلع لاہور میں دودھ فروخت کرنے والی کتنی دکانوں سے دودھ اور دہی کے نمونہ جات حاصل کئے گئے؟

(ب) مذکورہ دکانوں کے کتنے نمونہ جات غیر معیاری اور ملاوٹ شدہ پائے گئے اور کتنی دکانوں کے نمونہ جات درست پائے گئے نیز ملاوٹ شدہ دودھ اور دہی بیچنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی کتنی ایف آئی آر درج کروائی گئیں اور کتنا جرمانہ وصول کیا گیا ہر دکان کی الگ الگ تفصیل فراہم کریں۔

(ج) کتنی دکانوں کو سیل کیا گیا اور کتنی دکانوں کو موقع پر ہی جرمانہ کیا گیا اور کتنی دکانوں کے خلاف کیس عدالت میں زیر سماعت ہیں ان کی مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(د) ضلع لاہور میں ملاوٹ شدہ دودھ اور دہی فروخت کرنے والے دکانداروں کے خلاف مزید سخت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یکم اگست 2018 سے دسمبر 2019 تک ضلع لاہور میں 425 مختلف دکانوں اور گاڑیوں سے 3025 نمونہ جات حاصل کیے گئے۔ جن کی ٹیسٹنگ بذریعہ لیکٹو میٹر، لیکٹو سکین اور جر بر میتھڈ کی گئی۔

(ب)(ج) مذکورہ بالا نمونہ جات میں سے 232 نمونہ جات پنجاب پیور فوڈ ریگولیشنز 2018 کے معیار پر پورا نہ اترنے کی بنا پر فیل قرار پائے جبکہ 2793 نمونہ جات PPFR,2018 کے معیار پر پورا اترنے پر پاس قرار پائے۔ نمونہ جات فیل ہونے کی بنا پر ایسی دکانوں کو فوری طور پر پروڈکشن روکنے کے احکامات جاری کر دیئے گئے جبکہ 26 دوکانوں کو سیل کیا گیا، 358 دوکانوں کو 25 لاکھ 5 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور دوران چیکنگ 32,665 لیٹر دودھ غیر معیاری و ملاوٹ زدہ ہونے کی بنا پر تلف کر دیا گیا۔ تفصیلات ضمنی نمبر (1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی عوام الناس تک معیاری اور ملاوٹ سے پاک دودھ و دہی کی فراہمی کے لیے قانون کے مطابق اپنی کارروائی جاری رکھتی ہے جس میں کسی قسم کی رعایت نہ برتی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں نیشنل ایکشن پلان برخلاف ملاوٹ مافیا کے تحت ایسے عناصر کے خلاف مزید سخت اقدامات کے لیے پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر جرائم کو ناقابل ضمانت جرائم قرار دینے اور ایسے عناصر و ملاوٹ مافیا کو بلیک لسٹ (Blacklist) میں شامل کرنے کی سفارشات پنجاب اسمبلی کو بھجوا دی گئی ہیں۔

مزید برآں عوام الناس کو ہدایت دی جاتی ہے کہ دودھ و دہی میں ملاوٹ سے متعلق اطلاع دینے کے لیے پنجاب فوڈ اتھارٹی کے ٹال فری نمبر 0800-80500 پر رابطہ کریں تاکہ ایسے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق فوری اور سخت کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

سال 2019 میں محکمہ خوراک کی طرف سے خرید کردہ گندم سے متعلقہ تفصیلات

***4247: محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2019 میں محکمہ خوراک نے کتنی گندم خریدی اور اس خریداری کے لئے کتنی رقم ادا کی؟

(ب) محکمہ خوراک کے ذمہ کتنا قرض ہے اس قرض کی ادائیگی کے لئے کیا طریق کار طے کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محکمہ خوراک نے 20-2019 سکیم میں 33 لاکھ 15 ہزار 875 ٹن گندم خریدی اور اس مد میں 108 ارب 64 کروڑ 66 لاکھ 3 ہزار 241 روپے ادا کیے۔

(ب) اس سلسلے میں عرض ہے کہ سال کے شروع میں محکمہ کے ذمہ 427.988 ارب روپے واجب الادا تھا اور اس میں سے 91.348 ارب روپے واپس بنکوں کو ادا کر دیا گیا۔ یہ تمام رقم گندم کی فروخت سے حاصل ہونے والی Receipt سے ادا کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جون 2020)

صوبہ میں منرل واٹر کی رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ کمپنیوں سے متعلقہ تفصیلات

***4334: جناب نصیر احمد:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں اس وقت منرل واٹر کی کتنی کمپنیاں کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنی کمپنیاں رجسٹرڈ اور کتنی غیر رجسٹرڈ ہیں۔

(ج) حکومت نے غیر رجسٹرڈ کمپنیوں کے خلاف کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف)صوبہ بھر میں اس وقت منرل واٹر کی کل 88 کمپنیاں پنجاب فوڈ اتھارٹی کے لائسنس پر کام کر رہی ہیں۔

(ب)ان میں سے 14 کمپنیوں کی پروڈکٹس رجسٹرڈ ہیں جبکہ 74 لائسنس شدہ کمپنیوں کی پروڈکٹس کی رجسٹریشن اگلے دوماہ میں مکمل کرلی جائے گی۔

(ج)پنجاب فوڈ اتھارٹی اپنے سالانہ سیمپلنگ شیڈول کے مطابق کمپنیوں کے پانی کے نمونہ جات لیبارٹری ٹیسٹنگ کے لیے بھجواتی ہے۔بعد از لیبارٹری ٹیسٹنگ نمونہ جات فیل ہونے کی بناپر ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ایمرجنسی پروہیبیشن آرڈر، جرمانہ اور سیل کیا جاتا ہے۔اور دوبارہ سیمپلنگ کی صورت میں پاس نمونہ جات کو کام کرنے کی اجازت دے دی جاتی ہے جبکہ فیل نمونہ جات والوں کو کام کی اجازت نہیں ہوتی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جون 2020)

صوبہ میں غیر معیاری برانڈز کے دودھ مالکان کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*4390: **محترمہ عنیزہ فاطمہ**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2019 میں فوڈ اتھارٹی کی جانب سے تمام برانڈز کے دودھ کی کوالٹی چیک کی گئی تھی اس میں سے کون سے برانڈز کے دودھ معیار کے مطابق تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تقریباً تمام برانڈز جن میں ملک پیک، اولپر، ڈیری ملک، ایڈم اور انہار ملک شامل ہیں کو چیک کیا گیا اور ان تمام کی کوالٹی کو غیر تسلی بخش قرار دیا گیا مذکورہ برانڈز کے دودھ کے مالکان کو کتنا کتنا جرمانہ کیا گیا جنوری 2019 تا جنوری 2020 تک کی تمام تفصیل فراہم کریں۔

(ج) کیا حکومت غیر معیاری برانڈز کے دودھ بنانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے، عوام الناس کو صحت افزاء دودھ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 13 فروری 2020 تاریخ ترسیل 19 جون 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف)پنجاب فوڈ اتھارٹی نے فروری2019اور ستمبر2019میں زیر بحث تمام برانڈز کی دودھ کی کوالٹی کوچیک کرنے کے لیے پنجاب پیور فوڈر یگولیشنز،2018میں وضع کردہ معیار پر سیمپلنگ کی گئی اور تمام برانڈز کوالٹی اور سیفٹی سٹینڈرڈز پر پورا اترنے کی وجہ سے پاس قرار پائے۔لسٹ ضمنی نمبر(1)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)یہ بات درست نہ ہے۔

(ج)پنجاب فوڈ اتھارٹی عوام الناس تک معیاری اور ملاوٹ سے پاک دودھ ودہی کی فراہمی کے لیے قانون کے مطابق اپنی کارروائی جاری رکھتی ہے جس میں کسی قسم کی رعایت نہ برتی جاتی ہے۔علاوہ ازیں نیشنل ایکشن پلان بر خلاف ملاوٹ مافیا کے تحت ایسے عناصر کے خلاف مزید سخت اقدامات کے

لیے پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر جرائم کو ناقابل ضمانت جرائم قرار دینے اور ایسے عناصر وملاوٹ مافیا کو بلیک لسٹ(Blacklist)میں شامل کرنے کی سفارشات پنجاب اسمبلی کو بھجوادی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب17جولائی2020)

شوگر سیس فنڈ کی نوعیت اور استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*4404:**جناب محمد ارشد جاوید**:کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیاشوگر سیس فنڈ کی مد میں50فیصد زمیندار اور50فیصد مل مالک ادا کرتا ہے؟

(ب)ایکٹ کے مطابق اس فنڈ کی تقسیم کے وقت شوگر مل میں گنے کا سب سے بڑا پروڈیوسر شوگر سیس کمیٹی کا ممبر بنایا جاتا ہے شوگر مل مالکان اپنی ہی شوگر مل کے ملازم یا ٹھیکیدار کے نام پر زیادہ گنا ظاہر کر کے اسے ممبر شوگر سیس بنا دیتے ہیں۔

(ج)کیاشوگر سیس فنڈ کا استعمال اصل کاشتکاروں کی خواہش کے مطابق ہورہا ہے یا مل مالک تمام شوگر سیس فنڈز اپنی مرضی سے استعمال کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی14فروری2020 تاریخ ترسیل19جون2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف)جی ہاں جو کہ مقرر کردہ ریٹ3روپے فی40کلو گرام ہے۔جس کا نصف1.50روپے زمیندار ادا کرتا ہے اور1.50روپے مل ادا کرتی ہے

(ب)ہر کرشنگ سیزن کے اختتام پر متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کو بذریعہ چٹھی گزارش کی جاتی ہے کہ پنجاب شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس رولز 1964شق(9)کے تحت2شوگر کین گروورز(پہلا اور دوسرا)زیادہ گنا دینے والے کاشتکار کی پڑتال کر کے دفتر کین کمشنر نام بھیجے تا کہ ڈسٹرکٹ سیس کمیٹی میں کرشنگ سیزن وائز ناموں کو شامل کیا جائے۔

مزید بر آں 2(ایم پی اے) بھی اس کمیٹی کے ممبران ہیں۔ان فنڈز کو خرچ کرنے کے لیے پنجاب شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس رولز 1964 کے رول(9) میں ڈسٹرکٹ شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس کمیٹی ہر متعلقہ ضلع میں قائم کی گئی ہے۔جس کی تشکیل مندرجہ ذیل ہے۔

1.Deputy Comissioner (Chairman)

2.Deputy Director Agriculture (Ext.) (Member)

3.Deputy Director (Food) (Member)

4.District Food Controller (Member)

5.Additional Deputy Comissioner (F&P) (Member)

6.Two MPA's nominated by Chief Minister (Member)

7.Representative of P&D Department (Member)

8.XEn Highway (Member)

9.Any other member to be co-opted by the DC for technical reasons and advice etc. (Member)

10.02Reps. of each Sugar Mills (Member02)

11.02Reps . of Growers of each Sugar Mills (Member)

(ج)شوگر سیس فنڈز کا استعمال شوگر کین گروورز اور شوگر مل مالکان، دو ایم پی اے اور کمیٹی کے تمام ممبران کی باہمی مشاورت سے کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

گنے کا فی من ریٹ فکس کرنے کے طریق کار اور ملز کے منافع کی شرح کے تعین سے متعلقہ تفصیلات

*4405: **جناب محمد ارشد جاوید:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گنے کا فی من ریٹ مقرر کرنے کا کیا میکانزم ہے گنے کا ریٹ کاسٹ آف پروڈکشن پر مقرر کیا جاتا ہے یا پھر ریکوری بیس پر اگر ریکوری بیس پر کیا جاتا ہے تو کتنے فیصد شوگر ریکوری پر؟

(ب) گنے کا ریٹ مقرر کرتے وقت مڈ کی قیمت جو کہ مل وصول کرتی ہے اس سے زمیندار کو حصہ دیا جاتا ہے۔

(ج) بگاس یعنی (چورہ) جس سے شوگر ملز پاور پلانٹ چلاتی ہے اور بجلی گورنمنٹ کو فروخت کرتی ہے اس سے جو منافع ہوتا ہے اس منافع میں سے زمیندار کو حصہ دیا جاتا ہے جو کہ ان تمام پروڈکٹس کا اصل پروڈیوسر ہے۔

(د) شوگر ملز گنے کا ریٹ فکس کرتے وقت کتنے فیصد اپنا منافع مقرر کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی 14 فروری 2020 تاریخ ترسیل 19 جون 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محکمہ خوراک پنجاب نے پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کی شق (1)16 "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ کے تحت گنے کی کم سے کم قیمت خرید کا تعین پنجاب شوگر کین کنٹرول بورڈ کی مشاورت، جس میں شوگر ملز مالکان اور شوگر مل علاقہ کے زمینداران ممبر ہیں اور کھاد، ڈیزل، بیج، چینی کے موجودہ سٹاک، بین الاقوامی چینی کی قیمت اور کسان کی گنے کی لاگت
(جس کا تخمینہ محکمہ زراعت لگاتا ہے) کو مدنظر رکھتے ہوئے مقرر کی جاتی ہے۔ کرشنگ سیزن
2012-13 کے دوران محکمہ خوراک پنجاب نے گنے کی خریداری، گنے کی مٹھاس کی بنیاد پر کرنے کے لیے بذریعہ نوٹیفکیشن "ب"
ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
قیمت مقرر کی، جس کو مختلف شوگر ملوں نے لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا، جس پر عدالت عالیہ لاہور نے اس نوٹیفکیشن کو معطل کر دیا "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور کیس ابھی تک عدالت عالیہ لاہور میں زیر سماعت ہے۔ جس کی جلدی سماعت کے لیے دفتر کین کمشنر نے پنجاب ایڈووکیٹ جنرل کو درخواست کی ہے کہ اس کیس کی شنوائی جلدی کروائی جائے۔

(ب) پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کی شق (1)16 کے تحت محکمہ خوراک پنجاب صرف گنے کی قیمت مقرر کرنے کا مجاز ہے۔ زمینداروں کو گنے کی قیمت ہی ادا کروائی جاتی ہے۔

(ج) محکمہ خوراک پنجاب نے پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کی شق (1)16 کے تحت گنے کی کم سے کم قیمت خرید کا تعین پنجاب شوگر کین کنٹرول بورڈ کی مشاورت، جس میں شوگر ملز مالکان اور شوگر مل علاقہ کے زمینداران ممبر ہیں اور کھاد، ڈیزل، بیج، چینی کے موجودہ سٹاک، بین الاقوامی چینی کی قیمت اور کسان کی گنے کی لاگت (جس کا تخمینہ محکمہ زراعت لگاتا ہے) کو مدنظر رکھتے ہوئے مقرر کی جاتی ہے اور زمینداروں کو گنے کی قیمت ہی ادا کروائی جاتی ہے۔

(د) پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کی شق (1)16 کے تحت محکمہ خوراک پنجاب صرف گنے کی قیمت مقرر کرنے کا مجاز ہے۔ پنجاب شوگر کین کنٹرول بورڈ میں شوگر ملوں کا منافع مقرر نہیں کیا جاتا بلکہ محکمہ زراعت پنجاب گنے کی لاگت مقرر کرتے وقت
زمینداروں کا منافع 25 فیصد تفصیل
"د" ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

لاہور میں آٹا کی رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ چکیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4448: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں آٹا کی کتنی چکیاں رجسٹرڈ اور کتنی غیر رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) گورنمنٹ کی طرف سے سالانہ کتنی گندم کس ریٹ پر فراہم کی جاتی ہے نیز چکی مالکان کس ریٹ پر آٹا فروخت کر رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ چکی مالکان گندم حکومت کے ریٹس پر خرید کر آٹا کو 100 فیصد اضافے کے ساتھ فروخت کر رہے ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت غیر رجسٹرڈ چکیوں کو رجسٹرڈ کرنے اور آٹے کی فروخت سرکاری ریٹ پر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف)لاہور میں 33 چکیاں رجسٹرڈ ہیں اور باقی غیر رجسٹرڈ ہیں۔

(ب) چکیوں کو پالیسی کے مطابق 3 بیگ 100 Kg روزانہ کی بنیاد پر فراہم کیے جاتے ہیں بقیہ جہاں تک تعلق ہے آٹے کی قیمت کا یہ اختیار متعلقہ DC کو سونپا گیا ہے کہ وہ چکی مالکان کے ساتھ بیٹھ کر مناسب قیمت کا تعین کریں۔

(ج) چکی مالکان محکمہ خوراک حکومت پنجاب سے پنجاب کابینہ کی طرف سے طے شدہ ریٹ پر گندم اٹھاتے ہیں اور ڈپٹی کمشنر کی طرف سے جاری کردہ نرخوں پر فروخت کرنے کے پابند ہوتے ہیں۔

(د) محکمہ خوراک حکومت پنجاب کبھی بھی کاروبار کے پھیلاؤ میں رکاوٹ کا خواہش مند نہ ہے، اگر کوئی بھی چکی گندم اٹھانے کی خواہش مند ہو تو اُس کو محکمہ کی جانب سے فوڈ گرین لائسنس کا حاصل کرنا ضروری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں دودھ اور دہی کی دکانوں سے نمونہ جات حاصل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4452: **محترمہ حناء پرویز بٹ**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں یکم جنوری 2019 سے اب تک دودھ فروخت کرنے والی کتنی دکانوں سے دودھ اور دہی کے نمونہ جات حاصل کئے گئے؟

(ب) مذکورہ دکانوں کے کتنے نمونہ جات غیر معیاری اور ملاوٹ شدہ پائے گئے کتنی دکانوں کے نمونہ جات درست پائے گئے نیز ملاوٹ شدہ دودھ اور دہی بیچنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی کتنی دفعہ ایف آئی آر درج کروائی گئیں اور کتنا جرمانہ وصول کیا گیا ہر دکان کی الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کتنی دکانوں کو سیل کیا گیا اور کتنی دکانوں کو موقع پر ہی جرمانہ کیا گیا اور کتنی دکانوں کے خلاف کیس عدالت میں زیر سماعت ہیں ان کی مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(د) ضلع لاہور میں ملاوٹ شدہ دودھ اور دہی فروخت کرنے والے دکانداروں کے خلاف مزید سخت کارروائی کرنے کا ارادہ حکومت رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں یکم جنوری 2019 سے اب تک دودھ فروخت کرنے والی 376 دکانوں سے دودھ اور دہی کے نمونہ جات حاصل کیے گئے ہیں۔

(ب، ج) مذکورہ دکانوں سے لیے گئے 376 نمونہ جات میں سے 51 نمونہ جات غیر معیاری و ملاوٹ شدہ ہونے کی بنا پر فیل قرار پائے جبکہ 325 نمونہ جات درست / پاس قرار پائے۔ غیر معیاری و ملاوٹ شدہ دودھ فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 313 دکانوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے جبکہ 54 دکانوں کو 2 لاکھ 64 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور 9 دکانوں کو سیل کیا گیا۔ تفصیلات ضمنی نمبر (1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی عوام الناس تک معیاری اور ملاوٹ سے پاک دودھ و دہی کی فراہمی کے لیے قانون کے مطابق اپنی کارروائی جاری رکھتی ہے جس میں کسی قسم کی رعایت نہ برتی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں نیشنل ایکشن پلان بر خلاف ملاوٹ مافیا کے تحت ایسے عناصر کے خلاف مزید سخت اقدامات کے لیے پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر جرائم کو ناقابل ضمانت جرائم قرار دینے اور ایسے عناصر و ملاوٹ مافیہ کو بلیک لسٹ (Blacklist) میں شامل کرنے کی سفارشات پنجاب اسمبلی کو بھجوا دی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں ضلع لاہور کے لیے 6 لیکٹو سکین مشینیں ہیں جن کے ذریعے ایک دن میں 300 دودھ کی گاڑیاں چیک کی جاتی ہیں جبکہ پنجاب فوڈ اتھارٹی پنجاب کے باقی اضلاع میں بھی اس کا اطلاق کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

مزید بر آں عوام الناس کو ہدایت دی جاتی ہے کہ دودھ و دہی میں ملاوٹ سے متعلق اطلاع دینے کے لیے پنجاب فوڈ اتھارٹی کے ٹال فری نمبر 0800-80500 پر رابطہ کریں تاکہ ایسے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق فوری اور سخت کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

باسی روٹی، نان اور چھان بورے سے تیار کردہ آٹے کی روک تھام کیلئے محکمانہ اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*4514: **محترمہ طحیانون**: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

نان،روٹی اور دیگر کھانے کی دکانیں باسی روٹی اور نان کے چھان بورے کو پیس کر نیا آٹا بنا رہے ہیں یہی دکانیں چھان بورے کی خریدار ہیں اور یہی اس کا آٹا بنا کر استعمال کر رہی ہیں محکمہ نے اس سرگرمی کو روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں ایسی سرگرمیوں کے لئے مینوفیکچر اور خریدار پر کیا جرمانے عائد کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی22فروری2020 تاریخ ترسیل23جون2020)

جواب

وزیر خوراک

سوال کے اندر پوچھی گئی معلومات درست نہ ہیں جہاں تک تعلق سوکھی روٹی کے پیسنے کا ہے فلور مل کے اندر کوئی بھی پوائنٹ ایسا ہوتا جہاں سے ٹکڑوں کو دوبارہ سے گرائنڈ کیا جاسکے۔لہذا سوکھی روٹیوں کا دوبارہ سے آٹا بنانا نہ ممکنات میں سے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب17جولائی2020)

شاہی پان مصالحہ اور دیگر سپاری مصالحہ جات کا مضر صحت ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*4684: **محترمہ عائشہ اقبال**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا شاہی پان مصالحہ اور دیگر سپاری مصالحے صحت کے لیے نقصان دہ ہیں؟

(تاریخ وصولی10مارچ2020 تاریخ ترسیل6جولائی2020)

جواب

وزیر خوراک

جی ہاں سپاری اور سپاری مصالحہ جات انسانی صحت کے لیے مضر ہیں۔جس بنا پر پنجاب فوڈ اتھارٹی نے پنجاب پیور فوڈ ریگولیشنز ،2018میں سپاری(Betel Nut) کو ممنوعہ اجزاء(Restricted Substances) کی لسٹ میں شامل کر دیا ہے۔
(متعلقہ لسٹ ضمنی نمبر(1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔جبکہ پان مصالحہ میں استعمال ہونے والے اجزاء کے معیار کو مندرجہ بالا ریگولیشنز میں وضع کر دیا گیا ہے۔
مزید برآں پنجاب فوڈ اتھارٹی زیر بحث اشیاء کے معیار کو حفظان صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے پنجاب پیور فوڈ ریگولیشنز،2018 میں وضع کردہ معیار (Standards) کے مطابق چیک / تجزیہ کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب17جولائی2020)

صوبہ میں باردانہ کی تقسیم کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*4695: **رانا منور حسین**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) باردانہ کی تقسیم اور میرٹ کی کیا ترتیب بنائی گئی ہے سنٹر انچارج زمینداروں کو کن شرائط پر باردانہ جاری کرے گا؟
(ب) حکومت کتنی گندم سٹاک میں رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے اور گندم کو محفوظ رکھنے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) رواں سال محکمہ خوراک نے باردانہ کی تقسیم اوپن رکھی تاکہ آنے والے تمام زمینداروں کو اُن کی مرضی کے مطابق بغیر کسی شرط کے باردانہ مل سکے۔

(ب) اس وقت محکمہ خوراک کے پاس تقریباً 43 لاکھ ٹن گندم کے ذخائر موجود ہیں اور ہر قسم کے موسم کی ناگہانی صورتحال اور کیڑوں مکوڑوں سے محفوظ رکھنے کیلئے فیومیگیشن کا عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

اوکاڑہ: پی پی 185 اور 186 میں گندم خریداری کے سنٹرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4773: **جناب نور الامین وٹو**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2020 صوبہ بھر میں گندم کی خریداری کا کتنا ٹارگٹ رکھا گیا تھا نیز کسان کو باردانہ دینے کے لئے کونسی شرائط رکھی گئی ہیں ہر کسان کو فی ایکڑ کتنا باردانہ دیا گیا ہے؟

(ب) حلقہ پی پی 185 اور 186 میں محکمہ خوراک نے گندم کی خریداری کے لئے کتنے سنٹر قائم کئے نیز ان تمام سنٹروں کو گندم کی خریداری کے لئے کیا ٹارگٹ دیا گیا ان تمام سنٹروں کے نام اور جگہ کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سنٹر کی تعداد بہت کم ہے اور کسانوں کو دور دراز علاقوں سے گندم لانی پڑتی ہے جس پر کسان کے بہت زیادہ اخراجات آتے ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نئے گودام اور نئے سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 19 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف)سال2020 میں صوبہ بھر میں گندم کی خریداری کا ہدف 45 لاکھ ٹن رکھا گیا تھا، نیز کسان کیلئے باردانہ پالیسی اوپن رکھی گئی اور حکومت نے کسانوں کو اُن کی مرضی کے مطابق فی ایکڑ باردانہ مہیا کیا ہے۔

(ب)متعلقہ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)رواں سال گندم خریداری اوپن تھی اور سنٹرز کی تعداد کسانوں کی ضرورت کے عین مطابق تھی مزید ازاں محکمہ خوراک دور دراز کے کسانوں کو گندم کی قیمت کے علاوہ ڈلیوری چارجز بھی ادا کرتا ہے۔

(د)موجودہ گودام اور سنٹرز علاقہ ہذا کے کسانوں کی ضرورت کے عین مطابق ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

صوبہ میں گندم کی خریداری ہدف، ریٹ اور باردانہ کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*4777: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں خریف کی فصل گندم کی خریداری کا سال 2020 کا کتنا ہدف مقرر کیا گیا تھا اور کاشت کاروں سے گندم کی خریداری کا کیا ریٹ مقرر کیا گیا تھا نیز باردانہ کی تقسیم کے لئے فی ایکڑ کتنا باردانہ دیا گیا مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب)حلقہ پی پی 189 میں محکمہ ہذا کے گندم خریداری کے لئے کتنے سنٹر بنائے گئے، ان سنٹروں کو گندم کی خریداری کا کتنا ہدف دیا گیا ہے مذکورہ حلقے کے تمام سنٹروں کی مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ج)کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ علاقہ گندم کی فصل کے لئے زرخیز ہونے کی وجہ سے گندم کی بہت زیادہ کاشت کی جاتی ہے اس لحاظ سے مرکز گندم خرید بہت کم ہیں۔

(د)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت فی ایکڑ باردانہ کی تعداد بڑھانے اور نئے سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 19 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف)صوبہ بھر میں گندم خریداری 2020 کا ہدف 45 لاکھ ٹن تھا اور کاشت کاروں سے گندم کی خریداری کا ریٹ -/1400 روپے فی من مقرر کیا گیا تھا نیز باردانہ کی تقسیم اوپن تھی۔

(ب)متعلقہ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)رواں سال میں محکمہ زراعت کی جانب سے دیئے گئے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق گندم کے مراکز کی تعداد کافی ہے۔

(د)رواں سال حکومت پنجاب کی جانب سے گرداوری کی شرط کو ختم کیا گیا تھا اور فی ایکڑ اور زیادہ سے زیادہ ایکڑز کی شرط کو ختم کیا گیا جو کہ کسان کو بہترین معاوضہ دلانے میں کارآمد رہی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

صوبہ میں شوگر ملز سے شوگر سیس کی وصولی اور ریٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4966: **چودھری اختر علی**: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے آج تک صوبہ بھر میں کتنا شوگر سیس کن کن شوگر ملز سے وصول ہوا ان کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ب) شوگر ملز سے شوگر سیس کس ریٹ سے وصول کیا جاتا ہے۔

(ج) شوگر سیس کن کن کاموں پر خرچ کیا جا سکتا ہے۔

(د) کتنا شوگر سیس ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوا ہے۔

(ہ) ان شوگر ملز کو آج تک چینی کی مد میں کتنی سبسڈی دی گئی ہے سبسڈی کس اتھارٹی نے دی کتنی کتنی سبسڈی کس کس مل کو ملی تفصیل علیحدہ علیحدہ یکم اگست 2018 سے آج تک کی دی جائے۔

(تاریخ وصولی 10 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یکم اگست 2018 سے آج تک شوگر ملز سے برائے سال 19-2018 مبلغ -/2,18,75,63,528 روپے اور برائے سال 20-2019 مبلغ -/2,35,75,82,532 روپے سیس موصول ہوا، جو کل ملا کر ٹوٹل مبلغ -/4,54,51,46,060 بنتا ہے۔ سال وائز / مل وائز جمع شدہ سیس کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس پنجاب فنانس ایکٹ 1964 کی شق نمبر 12 کے تحت لاگو ہوتا ہے، حکومت پنجاب محکمہ خوراک نے مندرجہ بالا شق کے تحت 3 روپے فی 40 کلو گرام مقرر کیا ہے۔ جس کا نصف 1.50 روپے زمیندار ادا کرتا ہے اور 1.50 روپے مل ادا کرتی ہے۔ کاپی نوٹیفیکشن "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) شوگر سیس پنجاب شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس رولز 1964 کی شق نمبر 8(4) کے تحت خرچ کیا جاتا ہے، کاپی سیس رولز 1964 "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سال 2018 سے آج تک مبلغ 1 ارب 20 کروڑ 97 لاکھ 61 ہزار 977 روپے اضلاع کو برائے شوگر سیس ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کرنے کے لیے دیئے گئے۔

(ہ) اقتصادی کمیٹی کی منظوری کے بعد محکمہ خزانہ پنجاب مقرر کردہ سبسڈی (فنڈز) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو جاری کرتا ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان مل وائز کیسوں کا جائزہ لینے کے بعد شوگر ملز کو سبسڈی کی پیمنٹ کی ادائیگی کرتا ہے۔

مزید برآں ملز مالکان کو کتنی سبسڈی فراہم کی گئی، رپورٹ اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے لینا مناسب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2021)

پنجاب فوڈ اتھارٹی کے تحت لاہور میں ملازمین کی تعداد و گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4967: **چودھری اختر علی**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے تحت لاہور میں کتنے ملازمین کس عہدہ، گریڈ میں کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب) فوڈ اتھارٹی نے لاہور سے یکم جنوری 2020 سے آج تک کتنا جرمانہ وصول کیا ہے یہ جرمانہ کن کن اداروں، دکانوں اور دیگر کمپنیوں سے وصول کیا ہے۔

(ج) فوڈ اتھارٹی کے تحت جو جرمانہ کیا جاتا ہے وہ کس قاعدہ اور قانون کے تحت کون کون سرکاری ملازمین کرنے کے مجاز ہیں۔

(د) اس اتھارٹی کے پاس کون کون سرکاری گاڑیاں ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے تحت لاہور میں کل 214 افسران / ملازمین کام کر رہے ہیں۔ افسران / ملازمین کے عہدہ و گریڈ کی تفصیل ضمنی نمبر (1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے یکم جنوری 2020 سے اب تک کاروائی عمل لاتے ہوئے 2,696 احاطوں کو 3 کروڑ 93 لاکھ 58 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا۔ ان اداروں اور دکانوں کی تفصیل ضمنی نمبر (2) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے مجاز افسران / ملازمین اپنے دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ، 2011 کے سیکشن 13 اور 39 کے تحت جرمانے کرتے ہیں۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی، لاہور میں 21 سرکاری گاڑیاں فیلڈ آپریشنز میں زیر استعمال ہیں جن کی تفصیل ضمنی نمبر (3) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2021)

ضلع بہاولنگر: مراکز خرید گندم اور ڈیوٹی سرانجام دینے والے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*4981: **چودھری مظہر اقبال**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں کتنے مراکز خرید گندم ہیں ان کے نام کیا کیا ہیں؟

(ب) سال 2020 میں کتنی گندم اس ضلع میں خرید کی گئی تھی تفصیل مرکز وائز علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(ج) اس ضلع میں جو کمیٹیاں برائے خرید گندم بنائی گئی تھیں ان کے نوٹیفکیشن کی کاپیاں فراہم فرمائیں۔

(د)اس ضلع میں ان مراکز خرید گندم پر ڈیوٹی سرانجام دینے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(ہ)اس ضلع میں گندم کی خرید کا ٹارگٹ کتنا مقرر کیا گیا تھا اور کتنی گندم خرید کی گئی۔

(و)اس ضلع کے گوداموں میں اس وقت کتنی گندم پڑی ہوئی ہے یہ کس کس سال کی خرید کردہ ہے کتنی گندم اس وقت کھلے آسمان کے نیچے کہاں کہاں پڑی ہوئی ہے اس کو موسمی حالات سے کیسے محفوظ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 11جون2020 تاریخ ترسیل 28اگست2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع بہاولنگر میں کل مراکز خرید گندم 22 ہیں

نمبر شمار	مراکز خرید	نمبر شمار	مراکز خرید
.1	چشتیاں	12	60/4R
.2	9-گجیانی	13	107/4R
.3	ڈاہرانوالہ	14	ہیڈ7/R
.4	41-فتح	15	لطیف آباد
.5	54-فتح	16	4/R
.6	مہتہ جھیڈو	17	فورٹ عباس
.7	دلہ بھڈیرہ	18	کھچی والا
.8	33-فتح	19	268/HR
.9	203-مُراد	20	311/HR
.10	ہارون آباد	21	326/HR
.11	فقیروالی	22	ولہر

(ب) کل خرید گندم 390151.450 میٹرک ٹن۔

نمبر شمار	مراکز خرید/ میٹرک ٹن	نمبر شمار	مراکز خرید/ میٹرک ٹن
1	چشتیاں16770.100 ٹن	12	60/4R-14798.100 ٹن
2	9گجیانی27769.500 ٹن	13	107/6R-18710.000 ٹن
3	ڈاہرانوالہ25768.000 ٹن	14	ہیڈ-7/R 11199.200 ٹن

4	41۔فتح20882.800ٹن	15	لطیف آباد14746.0ٹن
5	54۔فتح11027.900ٹن	16	IR/4۔11932.200ٹن
6	مہتہ جھیڈو8614.900ٹن	17	فورٹ عباس31607.100ٹن
7	دلہ بھڈیرہ9505.900-ٹن	18	کھچی والا۔28603.000ٹن
8	33۔فتح14070.00ٹن	19	HR/268۔13955.400ٹن
9	203۔مراد7640.00ٹن	20	HR/311۔19774.300ٹن
10	ہارون آباد24586.350ٹن	21	HR/326۔21297.000ٹن
11	فقیروالی25535.400ٹن	22	ولہر۔11358.300ٹن

(ج)نوٹیفیکیشن کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د)اس ضلع میں ان مراکز خرید گندم پر ڈیوٹی سرانجام دینے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)ضلع بہاولنگر کا مقرر کردہ ٹارگٹ355752.000ٹن تھا، جس کے محاظ390151.450 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی۔

(و)ضلع ہذا کے گوداموں میں اس وقت114996.350 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ ہے، جو کہ سکیم 21-2020 کی خرید کردہ ہے اور 231984.770ٹن گندم کھلے آسمان کے نیچے بطور بصورت679عدد گنجیوں میں ذخیرہ ہے اس میں سے تحصیل چشتیاں میں 87633.850ٹن تحصیل ہارون آباد میں69923.769ٹن اور تحصیل فورٹ عباس میں 74427.151ٹن ذخیرہ ہے تمام سٹاک گندم کو گنجی کٹس کے ساتھ مکمل طور پر ڈھانپا ہوا ہے اور سٹاک گندم محفوظ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب29جولائی2021)

اوکاڑہ: گوداموں کی تعداد اور گندم سٹور کرنے کی صلاحیت سے متعلقہ تفصیلات

*5180:جناب منیب الحق: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع اوکاڑہ میں محکمہ خوراک کے گودام کتنے کہاں کہاں ہیں ان کی Storage Capacity کتنی کتنی ہے اس وقت ان میں کتنی گندم محفوظ ہے؟

(ب)محکمہ ہذا نے اپریل2020اور مئی2020 میں کتنی گندم اس ضلع کس ریٹ پر کسانوں سے خرید کی ہے کتنا باردانہ ملا کتنا کسانوں کو فراہم کیا گیا کتنا مڈل مین کو فراہم کیا گیا اس ضلع میں حکومت کی طرف سے گندم خرید کا ٹارگٹ کتنا مقرر کیا گیا تھا کیا محکمہ اپنا اہداف پورا کر سکا نہیں تو اس کی وجوہات کیا تھیں۔

(ج)اوکاڑہ میں گندم کی خریداری کے کتنے مراکز ہیں۔

(د)ضلع اوکاڑہ میں محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں کتنے، دفاتر کہاں کہاں ہیں ان کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات بتائیں۔

(تاریخ وصولی6جولائی2020 تاریخ ترسیل8ستمبر2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع اوکاڑہ میں 79 گودام موجود ہیں ضلع اوکاڑہ میں تین تحصیلوں میں موجود گوداموں میں 92600.000 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کی سہولت ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

پی آر اوکاڑہ کے 16 عدد گوداموں میں 8000.000 میٹرک، پی آر 4L/6 کے 4 عدد گوداموں میں 4400.000 میٹرک، تحصیل اوکاڑہ میں موجود ہیں۔ پی آر رینالہ خورد کے 10 عدد گوداموں میں 7000.000 میٹرک ٹن، پی آر اختر آباد کے 6 عدد گوداموں میں 6400.000 میٹرک ٹن تحصیل رینالہ خورد میں موجود ہیں۔ پی آر شیر گڑھ-I کے 8 عدد گوداموں میں 40000.000 میٹرک ٹن، پی آر شیر گڑھ-II کے 15 عدد گوداموں میں 15800.000 میٹرک ٹن، پی آر دیپالپور کے 4 عدد گوداموں میں 2000.000 میٹرک ٹن، پی آر سنٹر بصیر پور کے 4 عدد گوداموں میں 2000.000 میٹرک ٹن اور پی آر سنٹر حویلی لکھا کے 12 عدد گوداموں میں 7000.000 م ٹن گندم تحصیل دیپالپور میں سٹور کرنے کی سہولت موجود ہے۔

اس وقت ضلع اوکاڑہ کے گوداموں میں 28751.175 م ٹن اور اوپن جگہ میں 68883.745 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ ہے۔

(ب) ضلع اوکاڑہ میں اس سال 151201.060 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی تھی اور کسانوں سے حکومت پنجاب کے منظور کردہ ریٹ مبلغ-/1400 روپے فی من کے حساب سے خرید کی گئی تھی ااور کسانوں کو 1565471 بیگ (100 کلو گرام) کا اجراء کیا گیا تھا ضلع اوکاڑہ کا سکیم 21-2020 میں 169147.000 میٹرک ٹن گندم خرید کا ہدف مقرر کیا گیا تھا جو کہ اوپن مارکیٹ ریٹ بڑھ جانے کی وجہ سے پورا نہ ہو سکا۔

(ج) ضلع اوکاڑہ میں گندم کی خریداری کیلئے 15 عدد مراکز قائم ہیں

(د) ضلع اوکاڑہ میں محکمہ ہذا کے 62 ملازمین کام کر رہے ہیں ضلع اوکاڑہ میں محکمہ خوراک کا ایک صدر دفتر اور 15 گندم خرید مراکز ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

صدر دفتر پرانی کچہری، پی آر سنٹر اوکاڑہ، بینظیر روڈ اوکاڑہ، پی آر سنٹر 4L/6/ چک 4L/6/، پی آر رینالہ خورد ریلوے روڈ رینالہ خورد، پی آر اختر آباد جی ٹی روڈ اختر آباد، فلیگ سنٹر باماں بالا چوچک روڈ باماں بالا، پی آر سنٹر شیر گڑھ I- شیر گڑھ روڈ شیر گڑھ، پی آر سنٹر شیر گڑھ II- شیر گڑھ روڈ شیر گڑھ، فلیگ سنٹر راجوال قلعہ سوندہ سنگھ، فلیگ سنٹر جسو کی منڈی احمد آباد روڈ جسو کی، فلیگ سنٹر منڈی احمد آباد ریلوے روڈ منڈی احمد آباد، پی آر سنٹر دیپالپور حجرہ روڈ دیپالپور، فلیگ سنٹر D/40 دیپالپور روڈ D/40، پی آر سنٹر حویلی لکھا ریلوے روڈ حویلی لکھا، فلیگ سنٹر ہیڈ سلیمانکی حویلی روڈ سلیمانکی، فلیگ سنٹر شہامد بھرپور شاہ روڈ شہامد اور پی آر سنٹر بصیر پور ریلوے روڈ بصیر پور پر واقع ہے۔

سال 20-2019 کے کل اخراجات مبلغ-/93315516 روپے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2021)

ضلع خوشاب میں فلور ملز کی تعداد اور آٹا کو چیک کرنے کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*5274: **محترمہ ساجدہ بیگم**: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب میں فلور ملز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ملوں میں آٹے کے معیار کو چیک کرنے کا کیا میکنزیم ہے۔

(ج) 2019 سے اب تک کتنی فلور ملز کو چیک کیا گیا ناقص آٹا بنانے پر کتنی ملز کو جرمانہ اور سیل کیا گیا۔

(د) ناقص آٹا بنانے والی فلور ملز کے خلاف حکومت کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع خوشاب میں ٹوٹل 2 فلور ملز ہیں۔

۱۔ صوفی فلور ملز خوشاب ۲۔ صابری فلور ملز جوہر آباد

(ب) ماہانہ طور پر آٹے کے سمپل لے کر کوالٹی کنٹرول لیبارٹری جوہر آباد کو بھیجے جاتے ہیں، نتیجہ موصول ہونے پر کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) 2019 سے آج تک تمام اضلاع کی تمام فلور ملز کو چیک کیا جاتا ہے اور 2019 سے اکتوبر 2020 تک آٹے کا سمپل فیل ہونے پر فلور ملز کو -/91000 روپے جرمانہ کیا گیا۔

۱۔ صوفی فلور ملز خوشاب جرمانہ -/73000 روپے

۲۔ صابری فلور ملز جوہر آباد جرمانہ -/18000 روپے

ٹوٹل جرمانہ -/91000 روپے

(د) ناقص آٹا بنانے پر فلور ملز کے خلاف محکمہ خوراک قانونی کارروائی عمل میں لاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2021)

نارووال: گندم گودام کی تعداد، فلور ملز اور گندم خرید کے ٹارگٹ سے متعلقہ تفصیلات

*5341: **جناب منان خاں**: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال میں کتنے گودام گندم کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں اس وقت کتنی گندم سٹور کی ہوئی ہے تفصیل ہر گودام وائز بتائیں۔

(ج)اس ضلع میں سال2020 میں کتنی گندم خرید کی گئی تھی اوراس ضلع کا گندم خرید کا ٹارگٹ کتنا تھا۔

(د)اس ضلع میں مئی، جون اور جولائی2020 میں کتنی گندم فلور ملز کو فراہم کی گئی کس کس ریٹ پر فراہم کی گئی۔

(ہ) کیایہ درست ہے کہ اس ضلع میں اس وقت آٹا اور گندم سرکاری ریٹ سے کہیں زیادہ مہنگا فروخت ہو رہے ہیں اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے جبکہ دکانوں پر سرکاری ریٹ پر آٹا دینے کے لئے کوئی دکان دار تیار نہ ہے۔

(تاریخ وصولی27جولائی2020 تاریخ ترسیل30 ستمبر2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع نارووال میں 114 گودام واقع ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تحصیل نارووال،48 گودام۔

تحصیل ظفروال،30 گودام۔

تحصیل شکر گڑھ،36 گودام۔

(ب) تفصیل درج ذیل ہے۔

پی آر سی نار وال سنٹر	14515.75=
فلیگ بدوملہی سنٹر	11423.10=
فلیگ دھم تھل سنٹر	12391.90=
فلیگ منڈی خیل سنٹر	13767.00=
پی آر سی شکر گڑھ سنٹر	13288.90=
ٹوٹل	65386.700=

(ج) ضلع نارووال میں گندم خرید ٹارگٹ65000 میٹرک ٹن تھا جبکہ ضلع میں 71905.1 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی ہے۔

(د) ضلع نارووال میں ماہ مئی اور جون میں کوئی گندم فلور ملز کو فراہم نہ کی گئی البتہ جولائی2020 میں 2222.00 میٹرک ٹن گندم فراہم کی گئی۔ جس کا گورنمنٹ ریٹ-/1475 فی40 کلو گرام کے حساب سے فروخت کی گئی۔

(ہ) ضلع نارووال میں تقریباً70 تا80 دکانداروں کو روزانہ کی بنیاد پر 3283 آٹا تھیلا20 کلو گرام مہیا کئیے جا رہے ہیں۔ اور جو سرکاری ریٹ پر-/860 پر فروخت کئے جاتے ہیں۔ جس کی نگرانی محکمہ خوراک اور ڈسٹرکٹ انتظامیہ سختی سے کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب29 جولائی2021)

لاہور

محمد خان بھٹی

مورخہ 21دسمبر2021 　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 22 دسمبر 2021

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خوراک

صوبہ میں سال 2018 میں گنے کی کرشنگ سیزن سے متعلقہ تفصیلات

395: جناب نصیر احمد: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں سال 2018 میں گنے کا کرشنگ سیزن کب شروع ہوا؟

(ب) گنے کی کرشنگ تاخیر سے شروع ہونے کی وجہ سے گندم کی کاشت میں کل کتنے ایکڑ کمی واقع ہوئی۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) صوبہ میں سال 2018 میں گنے کا کرشنگ سیزن مورخہ 9 دسمبر 2018 سے شروع ہوا (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) گنے کی کرشنگ تاخیر سے شروع ہونے کی وجہ سے گندم کی کاشت میں 1،58،000 ایکڑ کمی واقع ہوئی جو کہ مذکورہ سال میں گندم کے رقبے کا ایک فیصد (1٪) ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2020)

لاہور: پنجاب فوڈ اتھارٹی کا شادی ہالوں پر چھاپے اور جرمانوں سے متعلقہ تفصیلات

857: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پنجاب فوڈ اتھارٹی نے لاہور میں یکم جنوری 2019 سے آج تک کتنے شادی ہالوں پر چھاپے مارے علاقہ وائز تفصیل بیان فرمائی جائے جن شادی ہالوں پر چھاپے مارے گئے ان کو کتنا جرمانہ کیا گیا تفصیل شادی ہال وائز بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر خوراک

پنجاب فوڈ اتھارٹی نے پنجاب فوڈ اتھارٹی قوانین کے تحت سال 2019 میں کل 63 شادی ہالوں کا معائنہ کیا۔ دوران چیکنگ 49 شادی ہالوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے، 12 احاطوں کو (288,000) دولاکھ اٹھاسی ہزار جرمانہ کیا گیا، اور 2 احاطوں کو ایمرجنسی پروہیبیشن آرڈر جاری کیا گیا۔ تفصیلی رپورٹ برائے سال 2019 ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2020)

ضلع جھنگ میں مراکز خرید گندم اور گوداموں میں موجود گندم کی مقدار سے متعلقہ تفصیلات

894: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ میں مراکز خرید گندم کتنے کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب)اس ضلع میں گندم کے کتنے گودام کہاں کہاں ہیں۔

(ج)ان گوداموں میں کتنی گندم اس وقت پڑی ہوئی ہے یہ گندم کس کس سال کی خرید کردہ ہے۔

(د)اس ضلع میں کتنی گندم کھلے آسمان کے نیچے پڑی ہوئی ہے۔

(ہ)موجودہ سال2019 میں کتنی گندم اس ضلع میں خرید کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے۔

(و) کیااس گندم کی خرید سے قبل اس کے لئے انتظامات کئے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی24اکتوبر2019 تاریخ ترسیل3 جنوری2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع جھنگ میں ٹوٹل17 مراکز خریداری گندم ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. جھنگ-I
2. جھنگ-II
3. جھنگ-III
4. چک کوڑیانہ
5. موچیوالا
6. چک نمبر170ج ب
7. چنڈ
8. بھون
9. شورکوٹ سٹی
10. شورکوٹ کینٹ
11. وریام
12. رستم
13. احمد پور سیال

14. گڑھ موڑ-I

15. گڑھ موڑ-II

16. کوٹ بہادر

17. اٹھارہ ہزاری

(ب) ضلع جھنگ میں سرکاری گودام / فلیگ سنٹر کی تعداد 17 ہے اور پرائیویٹ 61 گودام ہیں جن میں ذخیرہ کردہ گندم 180019.180 میٹرک ٹن ہے۔

(ج) ضلع جھنگ میں خرید کردہ گندم سال 19-2018 کی 89653.620 میٹرک ٹن اور 20-2019 کی 90365.560 میٹرک ٹن موجود ہے۔

(د) ضلع جھنگ میں صرف 4451.215 میٹرک ٹن گندم 13 گنجیوں میں موجود ہے۔

(ہ) ضلع جھنگ میں 220000.000 میٹرک ٹن گندم متوقع خرید کی جائے گی۔

(و) ضلع جھنگ میں گندم خرید سے قبل از وقت انتظامات مکمل کر لیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)

ضلع رحیم یار خان میں گندم کیلئے سرکاری گودام کی تعداد اور گندم خریداری کے ہدف سے متعلقہ تفصیلات

923: جناب ممتاز علی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں گندم کے کتنے سرکاری گودام کہاں کہاں پر قائم ہیں؟

(ب) سال 19-2018 میں ضلع رحیم یار خان میں کتنی گندم خرید کی گئی۔

(ج) سال 20-2019 میں گندم کی خرید کا ضلع ھذا کا ہدف کیا مقرر کیا گیا ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ ہدف خریداری گندم کے مطابق گودام موجود نہ ہیں اور زیادہ تر گندم کھلے آسمان تلے رکھی جاتی ہے۔

(ہ) کیا حکومت گندم خریداری کے اہداف کے مطابق مزید گودام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع ہذا میں 14 عدد پی آر سینٹر قائم ہیں جن میں گوداموں کی تعداد ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ہذا میں دوران سکیم 19-2018 وزنی 118394.053 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی۔

(ج) ضلع ہذا کا خریداری ہدف 145746.0 میٹرک ٹن مقرر کیا گیا تھا۔

(د) جی ہاں درست ہے۔

(ہ) اس بابت اگاہی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

رحیم یار خان پنجاب فوڈ اتھارٹی کی خالی اور پر اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

930: سید عثمان محمود: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کب سے کام کر رہی ہے؟

(ب) پنجاب فورڈ اتھارٹی کی مذکورہ ضلع میں کون کونسی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں سے کونسی پر ہیں اور کونسی کب سے خالی ہیں جو اسامیاں پر ہیں ان پر تعینات آفیسر و اہلکاران کے نام، عہدہ تعلیمی قابلیت کیا ہے۔

(ج) یکم جولائی 2018 سے اب تک ضلع رحیم یار خان میں ناقص اشیاء خورد و نوش بیچنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی اور کتنا جرمانہ کیا گیا۔ کتنے لوگوں کو گرفتار کیا گیا جرمانے کی مد میں وصول کی گئی رقم کی تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) حکومت پنجاب کے 18 جولائی 2017 کے نوٹیفیکیشن کے مطابق 14 اگست 2017 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار صوبہ بھر میں وسیع کیا گیا اور تب سے ہی ضلع رحیم یار خان میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کام کر رہی ہے۔

(ب) مذکورہ دفتر میں منظور شدہ، پُر و خالی اسامیوں کی تعداد اور ان پر تعینات آفیسرز کے نام، عہدہ و تعلیمی قابلیت کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یکم جولائی 2018 سے اب تک پنجاب فوڈ اتھارٹی نے ضلع رحیم یار خان میں ناقص اشیاء خورد و نوش بیچنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 23,387 احاطوں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 16,840 احاطوں کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے، ناقص و غیر معیاری اشیاء خورد و نوش تیار و فروخت کرنے پر 2,536 احاطوں کو 2 کروڑ 5 لاکھ 20 ہزار 7 سو روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور 434 احاطوں کو سیل کیا گیا جبکہ 15 ذمہ داران کے خلاف FIRs درج کروائی گئی اور 5 افراد کو گرفتار کروایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

ضلع چنیوٹ میں گندم کے گودام، مراکز خرید گندم کی تعداد اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

960: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں گندم کے گودام کتنے اور کہاں کہاں ہیں ان گوداموں میں اس وقت کتنی گندم سٹور ہے؟

(ب) کتنی گندم عارضی طور پر کھلے آسمان کے نیچے سٹور کی گئی ہے اور وہ کہاں کہاں پڑی ہے۔

(ج)سال2019 میں اس ضلع سے کتنی گندم خرید کی گئی تھی اور آئندہ سیزن گندم سال2020 میں کتنی گندم خرید کرنے کا پروگرام ہے۔

(د)اس ضلع میں ہر سیزن میں کتنے عارضی مراکز خرید گندم بنائے جاتے ہیں۔

(ہ)اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کے نام عہدہ گریڈ اور جگہ تعیناتی بتائیں اس محکمہ کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں مالی سال 2019-20 کا بجٹ بھی محکمہ ہذا کا بتائیں۔

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2020 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف)اس وقت ضلع چنیوٹ میں 5 مراکز خریداری گندم ہیں۔

1۔ جامعہ آباد 15 گودام

2۔ چک نمبر ۱۱ 08 گودام

3۔ چنیوٹ 02 گودام

4۔ چناب نگر 07 گودام

5۔ لالیاں 04 گودام

کل گودام 36 گودام

ان گوداموں میں اس وقت 47276.900 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ ہے۔

(ب)اس وقت ضلع ہذا میں عارضی طور پر کھلے آسمان کے نیچے کوئی سٹاک گندم ذخیرہ شدہ نہ ہے۔

(ج)سال2019 میں ضلع ہذا میں 36952.071 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی تھی اور سال2020 میں 45257.850 میٹرک ٹن گندم خرید کی جا چکی ہے جو کہ گوداموں میں ذخیرہ شدہ ہے۔

(د)ضلع ہذا میں کوئی بھی عارضی مرکز خرید گندم نہ بنائے جاتے ہیں۔

(ہ)اس ضلع میں ملازمین کی تعداد حسب ذیل ہے:۔

1	جامعہ آباد	2	فہیم خان FGI قاسم طاہر FGI (گریڈ12)
2	چنیوٹ	2	اکبر علی (گریڈ12) FGI ، حافظ محمد یار (گریڈ09)
3	لالیاں	1	طارق محمود FGI (گریڈ12)
4	چناب نگر	2	ریاض حسین AFC، فضل عباس AFC (گریڈ15)
5	چک نمبر11	1	عمران علی FGI (گریڈ12)

محکمہ ہذا کے پاس کوئی سرکاری گاڑی نہ ہے اور نہ ہی کوئی باقاعدہ سرکاری بجٹ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2020)

شوگر ملز مالکان کو دی جانیوالی سبسڈی کسانوں کو دینے کی تجویز سے متعلقہ تفصیلات

1035: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں گنے کی کریشنگ کا سیزن کس ماہ سے شروع ہوتا ہے اور کب ختم ہوتا ہے مالی سال 19-2018 میں کس کس شوگر مل نے کتنا گنا کاشت کاروں سے کس قیمت پر خرید کیا گیا مل وائز مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) سال 20-2019 میں صوبہ ہذا کی شوگر ملوں میں کسانوں سے کتنا گنا کس قیمت پر خرید کیا گیا ہر مل وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ شوگر ملز مالکان کو حکومت کی جانب سے کروڑوں روپے کی سبسڈی فراہم کی جاتی ہے مالی سال 19-2018 اور 2020 میں کس کس ملز مالکان کو کتنی کتنی سبسڈی کی رقم فراہم کی گئی، مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت شوگر ملز مالکان کی سبسڈی ختم کر کے کاشتکاروں کو کھاد اور ادویات وغیرہ کی مد میں سبسڈی دینے، کسانوں کو گنے کی رقم کی بروقت ادائیگی کروانے اور چینی کی مصنوعی قلت پیدا کرنے والے مافیا کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کے مطابق تمام ملیں یکم اکتوبر سے 30 نومبر تک کرشنگ شروع کرنے اور 30 جون تک ختم کرنے کی پابند ہیں اور عام طور پر شوگر ملیں گنے کی خریداری مکمل کر کے اپریل میں سیزن ختم کر دیتی ہیں۔ سیزن 19-2018 میں ٹوٹل 40 شوگر ملز نے گورنمنٹ کے مقرر کردہ نرخ کے مطابق گنے کی خریداری کی، مل وائز تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 20-2019 میں گورنمنٹ کا مقرر کردہ نرخ 190/40kg تھا، جبکہ تمام شوگر ملوں نے کاشتکاروں سے گورنمنٹ کے مقرر کردہ نرخ سے زیادہ قیمت پر گنا خرید کیا، مل وائز تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اقتصادی کمیٹی کی منظوری کے بعد محکمہ خزانہ پنجاب مقرر کردہ سبسڈی (فنڈز) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو جاری کرتا ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان مل وائز کیسوں کا جائزہ لینے کے بعد شوگر ملز کو سبسڈی کی پیمنٹ کی ادائیگی کرتا ہے۔

مزید برآں ملز مالکان کو کتنی سبسڈی فراہم کی گئی، رپورٹ اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے لینا مناسب ہے۔

(د) وفاقی کابینہ کی اقتصادی کمیٹی (ECC) چینی کی برآمد پر سبسڈی دینے یا نہ دینے کا فیصلہ کرتی ہے۔ سال 20-2019 میں ECC نے چینی کی برآمد اور سبسڈی کا فیصلہ نہیں کیا ہے۔ برائے سال 20-2019 کسانوں کی ادائیگی 98.95 فیصد ہو چکی ہے اور 28 شوگر ملوں نے

100 فیصد ادائیگی کر دی ہے اور باقی ادائیگی کے لیے قانونی کارروائی جاری ہے۔ چینی کی مصنوعی قلت پیدا کرنے والے مافیا کے خلاف Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 کے تحت انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ کارروائی کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2020)

گنے کی فصل اور دیگر فصلات کیلئے حکومت کا کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور بیج کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1038: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 19-2018 میں کسانوں سے گنا کس قیمت پر خرید کیا گیا اور شوگر ملز نے بازاروں میں چینی کس قیمت پر فروخت کی؟

(ب) کیا چینی کی قیمت کسانوں کو گنے کے ریٹ سے مناسبت رکھتی تھی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ شوگر ملز مالکان جان بوجھ کر گنے کی کریشنگ کو تاخیر سے شروع کرتے ہیں جس کی وجہ سے کسان گنا فروخت کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کیونکہ کسان نے گنے کی فصل کے بعد اگلی فصل کی کاشت کرنی ہوتی ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت کسانوں کو گنے کی فصل اور دیگر فصلات کیلئے جدید ٹیکنالوجی اور بیج فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سال 19-2018 میں کسانوں سے خرید کردہ گنا محکمہ خوراک حکومت پنجاب کے مقرر کردہ نرخ 180 روپے فی من سے اوسط 184 روپے فی من روپے میں خرید کیا گیا۔ مل وائز خرید کردہ گنا کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تاہم شوگر ملوں کی بازاروں میں چینی کی فروخت کو چیک کرنا محکمہ صنعت پنجاب کے دائرہ اختیار میں ہے۔

(ب) محکمہ خوراک دفتر کین کمشنر چینی کی قیمت اور گنے کا ریٹ سے مناسبت کو طے کرنے کا اختیار نہیں رکھتا۔

(ج) پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کی شق نمبر h2 کے تحت تمام شوگر ملیں 30 نومبر تک کرشنگ شروع کرنے کی پابند ہیں تاخیر سے سیزن شروع کرنے والی ملوں کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی عمل میں لائی گئی۔

19-2018 کے دوران تاخیر سے شروع کرنے والی شوگر ملوں کے خلاف پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کی شق نمبر 21 کے تحت کارروائی کے لیئے متعلقہ ڈپٹی کمشنر / ایڈ کین کمشنر کو چٹھی نمبر C.C.(Admin)2-13/18 مورخہ 23.11.2018,22.11.2018 اور 03.12.2018 درخواست کی گئی (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)کسانوں کو گنے کی فصل اور دیگر فصلات کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور بیج فراہم کرنے کا طریقہ کار محکمہ خوراک کے دائرہ اختیار میں نہ ہے تاہم یہ کام محکمہ زراعت پنجاب کے دائرہ اختیار میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2021)

راجن پور میں فوڈ اتھارٹی کے قیام، بجٹ، گاڑیوں کی تعداد و مرمت پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

1089: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع ھذا کا سال 19-2018 اور 20-2019 کا کتنا بجٹ تھا اور یہ بجٹ کس کس مد میں خرچ کیا گیا۔

(ج) مذکورہ ضلع میں اتھارٹی کے زیر استعمال کتنی گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں اور یہ گاڑیاں کن کے زیر استعمال ہیں نیز ان گاڑیوں کی مینٹیننس اور مرمت کے اخراجات پچھلے دو سالوں کے فراہم فرمائیں۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی راجن پور میں کون سی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں سے کونسی پر اور کونسی اسامیاں کب سے خالی ہیں پر اسامیوں پر تعینات آفیسران و اہلکاران کے نام، عہدہ تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی نیز کتنے مقامی ڈومیسائل کے افراد کتنے عرصہ سے اسی ضلع میں تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع راجن پور میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کا قیام 14 اگست 2017 کو عمل میں آیا۔ نوٹیفیکیشن ضمنی نمبر (1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی، راجن پور کا 19-2018 کا بجٹ 46,888,335 تھا اور اخراجات 24,453,042 تھے جبکہ 20-2019 کا بجٹ 25,618,500 تھا اور اخراجات 16,652,828 تھے۔ بجٹ و اخراجات 19-2018 اور 20-2019 کی تفصیل ضمنی نمبر (2) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی، راجن پور میں کل تین گاڑیاں فیلڈ آپریشنز میں زیر استعمال ہیں۔ جن میں سے دو گاڑیاں (Hi-RoofLEG-3953) اور (BRVLEG-3935) فیلڈ آپریشنز میں زیر استعمال ہیں۔ جبکہ ایک گاڑی نمبری

LEG-5156 مہران فیلڈ آپریشنز کے لیے ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز کے زیر استعمال ہے۔ گاڑیوں کی مرمت اور دیکھ بھال کے اخراجات تفصیل ضمنی نمبر (3) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی، راجن پور میں کل 55 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 46 اسامیاں خالی ہیں اور 9 اسامیوں پر کام کرنے والے افسران و ملازمین کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی تفصیل ضمنی نمبر (4) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2021)

صوبہ کے اضلاع میں فلور ملز کا فی رولر باڈی گندم کا کوٹہ ساہیوال کے کوٹہ سے مختلف ہونے سے متعلقہ تفصیلات

1093: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں واقع فلور ملز کو گندم کا کوٹہ کتنا دیا جارہا ہے اور اس میں گورنمنٹ کی کتنی سبسڈی شامل ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں فلور ملز کو گندم کا کوٹہ شہری آبادی کے تناسب سے دیا جارہا ہے جبکہ ضلع راولپنڈی میں موجود فلور ملز کو گندم کا کوٹہ شہری و دیہی آبادی کے تناسب سے دیا جارہا ہے واضح کیا جائے کہ کس بنیاد پر ضلع راولپنڈی میں کوٹہ کا گندم تمام ضلع کی آبادی یعنی دیہی و شہری آبادی کو ملحوظ خاطر رکھ کر دیا جارہا ہے نیز صوبہ بھر کے دیگر اضلاع کے ساتھ یہ امتیازی سلوک کیوں روا رکھا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں واقع فلور ملز کو روزانہ کی بنیاد پر 17,638 میٹرک ٹن گندم کا کوٹہ دیا جاتا ہے اور فی ٹن -/11,400 روپے کی سبسڈی بھی شامل ہے۔

(ب) صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں فلور ملز کو گندم کا کوٹہ شہری آبادی کے تناسب سے دیا جارہا ہے جبکہ ضلع راولپنڈی میں موجود فلور ملز کو گندم کا کوٹہ شہری و دیہی آبادی کے تناسب سے دیا جاتا ہے کیونکہ سطح مرتفع پوٹھوہار کا علاقہ زیادہ تر پتھریلا اور سیلابی ہونے کی وجہ سے اس علاقے میں کاشت کی جانیوالی فصل ضلع راولپنڈی اور گردونواح کیلئے ناکافی ہوتی ہے، جس کی وجہ سے محکمہ خوراک شہری و دیہی تناسب کے حساب سے فلور ملوں کو کوٹہ فراہم کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2021)

صوبہ میں گندم خریداری کی مقدار اور خرید کردہ گندم کے ریٹ اور مارکیٹ ریٹ سے متعلقہ تفصیلات

1110: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں سال 2020 میں محکمہ نے کتنی گندم خرید کی اور گندم کی خریداری پر کتنی رقم خرچ ہوئی نیز کتنی گندم کھلے آسمان کے نیچے اور کتنی سٹوروں میں پڑی ہے تفصیل بتائی جائے۔
(ب)مذکورہ سال میں کسانوں سے گندم کس ریٹ پر خرید کی گئی یکم جون 2020 کے بعد مارکیٹ میں گندم کا کیا ریٹ ہے۔
(ج)کیا یہ درست ہے کہ مارکیٹ میں گندم کا ریٹ بڑھنے کی وجہ سے آٹے کا تھیلہ بھی مہنگا ہو گیا ہے جس سے غریب کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔
(د)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گندم سرکاری ریٹ پر ہی فروخت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 30 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف)اس سال محکمہ خوراک کل 40,81,981 میٹرک ٹن گندم خرید کی ہے اور محکمہ خوراک نے 143.432 ارب روپے کی گندم خرید کی۔ جبکہ کھلے آسمان کے نیچے گندم 509338 میٹرک ٹن میں موجود ہے اور سٹور کی گئی گندم 8172241 میٹرک ٹن میں موجود ہے۔
(ب)2020 میں محکمہ خوراک نے کسانوں سے -/1400 روپے فی من کے حساب سے گندم خرید کی۔ جبکہ مارکیٹ میں گندم کا ریٹ تقریباً 1600 روپے فی من رہا۔
(ج)یہ بات درست ہے کہ مارکیٹ میں گندم کا ریٹ بڑھنے کی وجہ سے آٹے کا تھیلہ بھی مہنگا ہوا۔ لیکن محکمہ خوراک نے ضلعی انتظامیہ کے افسران واہلکاران سے مل کر شب وروز کی انتھک محنت اور حکمت عملی سے اس صورت حال پر فوراً قابو پا لیا۔ محکمہ خوراک نے سرکاری نرخ پر آٹے کا تھیلا -/860 روپے میں فروخت کرنے کے ہدایات جاری کر دی ہیں۔ اور اس طرح غریب آدمی کی تمام مشکلات بروقت قابو پالیا۔
(د)محکمہ خوراک نے 07.07.2020 کو سرکاری نرخ پر گندم فلور ملوں کو جاری کرنا شروع کی، جبکہ دوسری طرف محکمہ خوارک اور ضلعی انتظامیہ کے افسران / اہلکاران نے بہتر حکمت عملی کے تحت آٹے کے بحران پر قابو پا لیا ہے۔ محکمہ خوراک سرکاری ریٹ پر ہی گندم فلور ملوں کو فراہم کرے گا، اور آٹا متوسط طبقہ تک باآسانی پہنچ پائے گا۔ اور یہی محکمہ خوراک کی اولین پالیسی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2021)

سال 2020 میں صوبہ میں گندم خریداری کے ٹارگٹ اور اس کے حصول سے متعلقہ تفصیلات

1180: سید عثمان محمود: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سال 2020 میں حکومت کا گندم خریداری کا ٹارگٹ کیا تھا، کتنی گندم خرید کی گئی؟
(ب)گندم خریداری کے لیے رقم کہاں سے کتنے مارک اپ پر لی گئی۔

(ج) کیا گندم خریداری کا ٹارگٹ حاصل کرنے کے لیے چھاپے مارے گئے تو کتنی گندم ریکور ہوئی۔

(د) کیا حکومت نے مطلوبہ ٹارگٹ حاصل کر لیا وضاحت فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2020)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سال 2020ء میں حکومت پنجاب کا گندم خریداری کا ہدف 40 لاکھ ٹن مقرر کیا گیا تھا، جس کے عوض تقریباً 40 لاکھ 81 ہزار میٹرک ٹن گندم خریدی گئی۔

(ب) گندم خریداری کیلئے محکمہ خوراک نے رقم بنکوں سے حاصل کی جس پر 12.30 فیصد شرح سود ادا کیا گیا۔

(ج) گندم خریداری کا ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے حکومت نے ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کاروائیاں کی اور 86,102 میٹرک ٹن ذخیرہ شدہ گندم ضبط کی۔

(د) جی ہاں حکومت نے مطلوبہ ٹارگٹ حاصل کر لیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2021)

لاہور   محمد خان بھٹی

مورخہ 21 دسمبر 2021   سیکرٹری